Vol II
No 85

Thursday
24th July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	2175—2197
Unstarred Questions and Answers	2197—2205
Demands for Supplementary Grants (*contd*)	2205—2251
Business of the House	2251—2252

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
[illegible]

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

THURSDAY 24TH JULY 1952

(Thirty fifth day of the Second Session)

The House met at two of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker We shall take up questions Shri Virendra Patel

†(Shri Virendra Patel was found to be absent in the House then)

Industries Wound up

*456 *Shri M Buchiah* (Sirpur) Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 Whether and if so how may industries have been wound up during the last four years ?

2 Whether and if so how many industries have been rehabilitated by the Government during the period ?

مسٹر فار کامرس اینڈ انڈسٹریز (سری ونائک راؤ ودیالنکار) چار سال کے
عرصہ میں جو کمپنیاں بند ہوئی ہیں انکے نام یہ ہیں

1948/49	1	Hyderabad Cold storage Ice & Aerated Water Manufacturing Co Ltd
	2	The India Paper Box & Printing Works Ltd
	3	Kandalwal Oils & Refineries Ltd
	4	Ladies Embroidery Works Ltd
	5	Lahoti Vanaspathi Products Ltd
1949/50	6	The Deccan Cardboard & Fibre Board Mills Ltd
	7	The Jammikunta Oil Mills Ltd
1950/51	8	The Golconda Oils & Refineries Ltd
	9	Vijay Ice & Industries Ltd
	10	The State Wood Works Ltd

---

†Answer to *407 under Unstarred Questions and Answers

11 The Jumpur Pencil Works Ltd
12 The Madhapuram Industries Ltd
13 The Hyderabad Gear & Metal Works Ltd
14 The Hyderabad Perfumery & Cosmetics Ltd
15 The Hyderabad Silk Mills Ltd
16 The Ideal Ice Factory Ltd
1951/52 17 The Industrial Development Co Ltd
18 Sugarcane & Agricultural Industries Ltd
19 Salt & Katha Works Ltd
20 Deccan Oil Mill Co Ltd
21 Ramchandra Weights & Measures Ltd
22 Home Industries Ltd
23 Deccan Pencil Factory Ltd
24 Treetoys Ltd

ان ۲۴ کمپنیوں میں سے ۲۲ کمپنیوں کا صرف رجسٹریشن ہو کر کاروبار شروع نہیں ہوا ۔ آپ دریافت فرمائے ہونگے کہ ان میں گورنمنٹ کا شیر (Share) یا لون (Loon) تھا یا نہیں ؟ ان میں سے صرف دو کمپنیاں ( ) مالک اسٹ ... اور دیں لمیٹڈ ( ) اری ... (Treetoys limited) انکے لیا گورنمنٹ نے کسی قسم کی مدد نہیں دی ہے دوسری کمپنیوں میں گورنمنٹ کا نہ کوئی شیر تھا اور نہ انہیں گورنمنٹ نے لون دیا تھا ۔ یہ بھی پوچھا گیا ہے کہ کن کمپنیوں کو اکی ... کی حالت میں مدد دی گئی ہے ۔ یہ (۲) کمپنیاں ہیں جو اسوقت کام کر رہی ہیں ۔

1 The Sirsilk Ltd
2 The Sirpur Paper Mills Ltd
3 Praga Tools Corporation Ltd
4 Taj Glass Works Ltd
5 Singareni Collieries Co, Ltd
6 Hyderabad Gold Mines Co Ltd
7 Hyderabad Laminated Products Ltd
8 Biochemical & Synthetic Products, Ltd
9 Fine Hosiery Mills Ltd
10 Deccan Porcelain & Potteries Ltd
11 J P & Co (Soap Works)
12 Vishnu Match Factory

شری ایم پچھا ۔ کیا آنریبل منسٹر یہ بتلاسکتے ہیں کہ ان کو وائنڈ اپ (Wind up) کرنے کی کیا وجوہات ہیں ؟

شری وائک راؤ ودیا لنکار - مجھے افسوس ہے کہ میں یہ نہیں بتلا سکتا - میں نے پہلے ہی کہا ہے کہ اس میں گورنمنٹ کا انٹرسٹ (Interest) نہیں تھا - اگر آپ اس میں انٹرسٹڈ (Interested) ہیں تو انکے لکوڈیشن پروسیڈنگس (Liquidation proceedings) دیکھ سکتے ہیں -

شری ایم چھایا - کیا منسٹر صاحب بتلا سکتے ہیں کہ انڈسٹری کو ڈیولپ (Develop) کرنے کے لئے اب کوئی ہلدی سمٹمس (Healthy Symptoms) نہیں ہیں ؟

شری وائک راؤ ودیا لنکار - مجھے تو ان ہلدی سمٹمس (Un healthy Symptoms) نہیں دکھ رہے ہیں - میں نے پہلے کہا ہے کہ ان میں سب ہی کمپنیاں ایسی ہیں جن کی صرف رجسٹری ہوئی تھی اور کام شروع نہیں ہوا تھا -

شری ایم چھایا - کیا ان میں پبلک شیرس (Public Shares) نہیں ہیں ؟

شری وائک راؤ ودیا لنکار - میں نے دوسری وقت کہا ہے کہ صرف رجسٹریشن ہوا تھا - جس طرح آدمی پیدا ہوتے ہیں اور مر بھی جاتے ہیں اسی طرح سب ہی کمپنیاں قائم ہوتی ہیں اور ختم بھی ہو جاتی ہیں -

Shri M S Rajalingam (Warangal) May I know, Sir, whether the Government has used its good offices and influence over these private owners to see that these industries are run?

شری وائک راؤ ودیا لنکار - ایسا ہی کیا جاتا ہے - اسی وجہ سے (۱۲) کمپنیاں بچی ہیں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے (گوالیار) - جن (۱۲) کمپنیوں کے نام بتائے گئے کیا صرف وہی وائنڈ اپ (Wind up) ہوئی ہیں ؟

شری وائک راؤ ودیا لنکار - یہ وائنڈ اپ نہیں ہوئے ہیں - میں نے کہا کہ اگر گورنمنٹ کی طرف سے مدد نہ دیجاتی تو شاید وائنڈ اپ ہونے کا وقت آجاتا -

شری وی ڈی - دیشپانڈے - ایسی کتنی کمپنیاں ہیں جو وائنڈ اپ (Wind-up) ہونے کے بعد ری ہابلیٹیٹ (Rehabilitate) کی گئی ہیں ؟

شری وائک راؤ ودیا لنکار - ایسا نہیں ہے -

شری ایم - چھایا - جب ہم مان لیں اسٹیٹمنٹ میں ۴۴ کمپنیاں وائنڈ اپ ہو گئی ہیں تو پبلک اپنا سرمایہ کمپنیوں میں کس طرح انویسٹ کر سکتی ہے ؟ کیا انریبل منسٹر اس بارے میں وضاحت کرینگے ؟

شری ونائک راؤ ودیا لنکار: میں سمجھتا ہوں کہ ان حکموں پر چار سال میں اس سے کہیں زیادہ کہ ان واسطے نہ ہوئی ہیں جن کے متعلق میرے پاس کرکٹ فگر (Correct figure) نہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہاں اس سے کہیں زیادہ نقصان ہوئی ہوگی نقصان بند ہوئی ہیں اور کھلی بھی ہیں [illegible] والوں کا (Confidence) کا جا سکے ہے یا نہیں ایک کے لئے قابل غور ہے

Shri M S Rajalingam: May I know Sir what steps were taken by Government in the case of those industries which were closed down due to private disputes just like partnership disputes etc?

شری ونائک راؤ ودیا لنکار: ان کمپنیوں کے بارے میں جو اپنی پارٹنرشپ وغیرہ کی وجہ سے ونڈ اپ (Wound up) ہوئی کوئی خاص اسٹیپ نہیں لیا گیا ہے دو ایک کو مشکلات پیش آئی ہیں انہوں نے گورنمنٹ کے پاس رجوع ہو کر قرض مانگے ہیں جن ہوئے کی صورت میں گورنمنٹ نے ان کو مدد دی ہے

Hyderabad Chemicals and Fertilizers Ltd

*457 **Shri M Buchiah**: Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 What is the percentage of shares held by the State Government in the Hyderabad Chemicals and Fertilizers Ltd ?

2 Whether the Government are aware that a wood distillation plant purchased by the said concern for nearly 3 lakhs of rupees about 7 years ago was not erected and the same till now is lying as a scrap?

شری ونائک راؤ ودیا لنکار: یہ سوال حیدرآباد کیمیکل اینڈ فرٹیلائزرس لمیٹڈ کے بارے میں لیا گیا ہے کہ وہاں جو پلانٹ خریدا گیا تھا ویسا ہی رکھا ہوا ہے۔ جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے لڑائی کے زمانے میں یہ مشینری خریدی گئی تھی

مسٹر اسپیکر: سوال کے پہلے حصہ کا جواب رہ گیا ہے

شری ونائک راؤ ودیا لنکار: ہاں میں پورا جواب اسکے ساتھ ہی پڑھتا ہوں۔ گورنمنٹ کے (۵) فیصد شیرس ہیں ٹوٹل حصہ (۳) لاکھ ہے جس میں سے (۵) لاکھ گورنمنٹ کے شیرس ہیں اس کمپنی کو گورنمنٹ نے کسی اور طرح سے لون (Loan) نہیں دیا ہے۔ اس میں ووڈ ڈسٹلیشن (Wood distillation) کے لئے ایک پلانٹ خریدا گیا تھا جو لڑائی کے زمانے میں لایا گیا تھا اس پلانٹ کا اصل مقصد یہ تھا کہ لڑائی کے زمانہ میں ایسی ٹون (Ascitone) جو اکسپلوزیوز (Explosives) کے لئے کام میں آتا ہے وہ تیار کیا جا سکے

مگر وہاں پانی کی قلت کی وجہ سے پلانٹ ٹھہرایا نہ جا سکا۔ اب حالت یہ ہے کہ اس پلانٹ کا جو پراسس (Process) ہے اس سے ایسی ٹون (Aseitone) بنایا جانے کو سمجھا رہا ہے۔ اس بات کی کوشش کی گئی کہ دوسری چیزیں اس سے بنائی جائیں۔ اس سے ایندھن کو چھوڑ کر چارکول (Charcoal) بنایا جا سکا ہے۔ مگر وہ بھی مہنگا پڑتا ہے۔ اس لیے اب پلانٹ کو لگانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اس پلانٹ کی سب ہی مشینری اور پلاسرزس کے دو دو ٹکڑے ہو کر لگ سکتے ہیں ضائع نہیں ہوئی ہے۔ بھی اس کا کچھ سامان ہے جس میں زیادہ تر اس کے پائپس (Pipes) ہیں اور یہ دوسرا سامان ہے جو ڈسپوزڈ آف (Disposed of) کیا جا رہا ہے

Shri M Buchiah Is the hon Minister aware from where the plant was purchased?

شری ونائک راؤ ودیالنکار: اگر آنریبل ممبر یہ سوال پہلے پوچھ لیتے تو میں دیکھکر بتاتا۔ البتہ امریکہ یا کسی اور جگہ سے خریدا گیا ہوگا

شری وی ڈی دیشپانڈے: پلانٹ کا جو حصہ بچا ہوا ہے اس میں زیادہ تر کیا چیزیں ہیں؟

شری ونائک راؤ ودیالنکار: قریب قریب دو تہائی سامان دوسری مشینری میں لگایا جا سکتا ہے اور ایک تہائی حصہ بچا ہے اس میں زیادہ تر پائپس (Pipes) ہی ہیں

شری ایم بچیا: کیا حیدرآباد اسٹیٹ میں انڈسٹریل ایکسپرٹس (Industrial Experts) نہیں تھے جو پانی کی قلت کو پہلے سے جان سکتے؟

شری ونائک راؤ ودیالنکار: اگر پانی کی قلت معلوم کرنے والے ایکسپرٹس ہوتے تو اناج کا سوال بہت جلد حل ہو جاتا

شری ایم بچیا: میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پہلے ہی اس بارے میں کیوں غور نہیں کیا گیا؟

شری ونائک راؤ ودیالنکار: پانی کی قلت تو پہلے بھی تھی لیکن یہ صحیح ہے کہ ٹھیک جگہ پر یہ پلانٹ نصب نہیں کیا گیا۔ آپ کو معلوم ہے کہ وہ زمانہ تو ایسا تھا جبکہ ایسی چیزوں کسی بھی جگہ ملے کیسے بھی ملے اسکو لینا ضروری سمجھا جاتا تھا۔

شری جے بی مہال راؤ (سکندرآباد - مخصوص) کیا آنریبل منسٹر بتلا سکتے ہیں کہ حیدرآباد میں کوئی ایکسپرٹس نہیں ہیں؟

شری ونائک راؤ ودیالنکار: میں نے تو ایسا نہیں کہا۔ اگر آنریبل ممبر ایسا خیال کرتے ہیں تو کریں

Shri M Buchiah Is the hon Minister aware that an American expert who was called for at a heavy cost, was found useless and sent back to his country?

شری ونایک راؤ ودیا لنکار ۔ آپ کو حساب کرنا پڑیگا اب یوں دیجے

†Shri S Rudrappa (Chitapur) The hon Minister has already replied to my short notice question I do not want to ask question *519 now But I want to know whether any Joint Stock Company or Co-operative Society or Private Company has come forward to run the risk?

شری ونایک راؤ ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کا جواب دینا ضروری نہیں ہے کیونکہ شارٹ نوٹس کو حسین میں اس کا جواب دیا جا چکا ہے ۔ البتہ کچھ پرائیویٹ کمپنیاں فارم (Form) ہوئی ہیں انکی درخواستیں ہمارے پاس آئی ہیں زیر غور ہیں ۔

Shri S Rudrappa May I know the names of these private companies?

شری ونایک راؤ ۔ اصل سوال یہ ہے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا دوسرے سوال میں پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا جیسے زبانی یاد نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر کو نام معلوم ہونگے

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Shri J B Muthyalrao Question No 538 Shri K R Veeraswamy is not here

Mr Speaker Has he authorised the hon Member to ask the question?

Shri J B Muthyalrao Yes, Sir He has authorised me to ask this question

Loan for a Tannery Concern

†*538 *Shri J B Muthyalrao* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

1 Whether it is a fact that a tannery concern which has not done any work has applied for a loan from the Government?

---

†Answer under unstarred Questions and Answers

†(As Shri K R Veeraswamy was not present in the House, the question was asked by Shri J B Muthyal Rao as he was authorised by Shri Veeraswamy

2 Whether in view of the fact that the said concern is not doing any work the Government proposes to take it under its control to meet the demands of the people particularly in regard to the production of Chrome leather?

شری ونائک راؤ : مجھکو اگر ہاؤس نے اس (Authorise) کیا ہے تو میں جواب دونگا لیکن کس ٹینری کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہیں ؟

شری جے بی متیال راؤ : سب جانتے ہیں کہ ٹینری کونسی ہے اگر آپ جواب دینا چاہتے ہیں تو بتائیے

شری ونائک راؤ : اگر آپ حیدرآباد ٹینری کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں تو اسکا جواب یہ ہے کہ انکی طرف سے ایک درخواست دیگئی ہے انہیں پونجی کی ضرورت ہے وہ امداد چاہتے ہیں ایسے کاموں کے لیے ی ی اف سے امداد دیجاتی ہے

دوسرے سوال کے بارے میں جواب یہ ہے کہ گورنمنٹ کا ارادہ نہیں ہے کہ وہ خود بھی چمڑے تیار کرے

شری گوپت راؤ واگھمارے (دیگلور مخصوص) کیا اضلاع میں بھی یہ محکمہ چلانے کا خیال ہے ؟

شری ونائک راؤ : ڈسٹرکٹس میں دو تین جگہ ایسے سنٹرس (Centres) ہیں بیدر وغیرہ میں اس قسم کا کام سکھایا جاتا ہے

شری جے بی متیال راؤ : اس پر کتنی رقم خرچ ہوگی ؟

شری ونائک راؤ : حیدرآباد ٹینری کے لیے یا سنٹرس پر ؟

شری جے بی متیال راؤ : سنٹرس پر

شری ونائک راؤ : سنٹرس پر تین ہزار دو ہزار روپیے خرچ ہونگے ۔

Institute of Central Technology

*555 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

Whether the Government propose to start an Institute of Central Technology as in other States?

شری ونائک راؤ : اسکا جواب یہ ہے کہ ہمارے ہاں [illegible] کیا یہ یاد رکھنا ہوگا وہ اسکا جواب بہر طور دے سکتے ہیں سنٹرل ڈپارٹمنٹ کا کوئی خیال نہیں ہے کہ [illegible] (Students) کو باہر کے سنٹرل کالجوں کو بھیجنے میں (Central Technological Institutes) کو بھیجکر ہم اپنی ضروریات پوری کرلیتے ہیں

Store Purchases

*588. **Shri M. S. Rajalingam:** Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state:

What is the policy of the Government in regard to:

(i) Stores purchases;

(ii) Who is responsible for these purchases?

(iii) The value of such annual purchases?

شری ونایک راؤ: [illegible] سرکار کی عام طور [illegible] پالیسی یہ ہے کہ کم سے کم دام پر اچھی سے اچھی چیزیں [illegible] کہیں سے [illegible] دستیاب ہوں وہ خریدی جاتی ہیں۔ ان ہی اصولوں پر کام کیا جاتا ہے [illegible] ہے کہ سب کے [illegible] کئے جاتے ہیں اور ٹینڈر کھلی [illegible] کا مال [illegible] میں ملکی مال کو [illegible] کے مال کے مقابلہ میں [illegible] دی [illegible] (Price preference) اور [illegible] (Quality preference) دیا [illegible] (Cottage industries) کا [illegible] (Responsible officer) [illegible] کروڑ دس لاکھ دو ہزار کا سامان منگوایا گیا ہے

شری [illegible] (Sample) کا [illegible] منگوایا جاتا ہے؟

شری ونایک راؤ: [illegible] کہ [illegible] کے ساتھ [illegible] مال [illegible] طور بھیجے ہیں تمام مال [illegible] کے نمونوں کا [illegible] کے لحاظ سے [illegible] اچھا ہو [illegible] ڈائرکٹر [illegible] کے [illegible] ہوئے ہیں

Shri M. S. Rajalingam: May I know Sir whether the Government is aware that Articles are being purchased at high prices from outside even in respect of materials available here?

شری ونایک راؤ: [illegible] اگر [illegible] کسی خاص چیز کی طرف دھیان دلانا چاہتے ہیں تو [illegible] دریافت کر کے جواب دے سکوں گا

Shri M. S. Rajalingam: Is it not advisable Sir in view of the heavy purchases that are being made that a Committee consisting of officials and non-officials enjoying public confidence be set up for this purpose?

شری وناٹک راؤ : میں نہیں سمجھتا کہ رح و کے لیے ان آفیشلس (Non officials) کی کا صرورت ہے کہ اہ ل کرنی ٹھیک ہے کہ ہے

شری کے وی ارائن ریڈی (راحکوالی) کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کی کتنے ایسے درخواست میں سے اوپن آرڈر کیسز (Open Order Cases) میں حل رہے ہیں جن میں آرڈرس آر کے میں دیے جاتے ہیں

منسٹر وناٹک راؤ : ایسا نہیں ہے اس حد خاص درخواست ہوتی ہیں اور جو کسی خاص کر ان کے ہو کس سے میں ان کی دو طرح کاروائی ہیں

شری کے وی نارائن ریڈی : کیا یہ صحیح ہے کہ ملبوسات کے میں لاکھ کے مرے کی کا آرڈر دیا گیا ہے ؟

شری وناٹک راؤ : اگر ایسے و میں ان کو وٹ کر کا اور اسکی معاف کرونگا

شری کے وی ارائن ریڈی : کیا آپ جانتے ہیں کہ چ و میں کو ان مکینک کا آرڈر منظور کیے میں دیا گیا ہے اس کا مطلب ہزار لاکھ جو اس تک وصول نہیں ہوا ہے ؟

شری وناٹک راؤ : ایسے ایسے کیس ہیں جو میں وٹ کر لونگا اور دریافت کرونگا سیم و میں رسی ا مطا کر بھی ہیں تھا ۔

شری جے پی ممال راؤ : کیا ا کو معلوم ہے کہ جعلی رسوب دیے کی بنا پر رسیدیں منظور کیے جاتے ہیں ؟

شری وناٹک راؤ : یہ غلط ہے ۔ اب بھی کو میں کر کے دیکھ لیجئے

Shri M S Rajalingam In view of the credible reports we have been hearing is it not advisable that non officials should also be included?

شری وناٹک راؤ : میں نے کہا ہے کہ کمرشل میں ان ان ال لوگوں کی نصب ضرورت نہیں ہے دوسرے محکموں میں بھی مدد کمیٹی میں نان آفیشل لوگ نہیں ہوتے عام طور السمی کا مد اس کے سلسلہ میں ان اسسٹس کی ضرورت ہوتی ہے اس کہ میں ان کی ضرورت نہیں ہے

شری کے وی ۔ نارائن ریڈی : کیا آپ جانتے ہیں کہ کا دھی آدمی کو جو ایک بک کل اسٹور ہے دو لاکھ روپوں کے مد میں ( ) کا اوپن آرڈر ایسے دیا گیا ہے کہ اسیں کسی آ مل میں منسٹر کا حصہ ہے ؟

شری وناٹک راؤ : ایکے بارے میں انڈیوجول (Individual) سوال کیا جائے تو میں جواب دے سکتا ہوں کا بھی ادریر کی حد تک یہ کہنا کہ ایک کسی منسٹر ہے کوئی تعلق ہے یا اوسکے حصہ دار ہیں، میں ایسے گپ اری سمجھتا ہوں ۔

Weights and Measures Department

*558 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 What are the functions of the Weights and Measures Department?

2 The measures taken by the Government to enforce the Weights and Measures Act in the districts?

3 Whether it is a fact that although it is under Commerce and Industries Department the Superintendents of the same Department have no control over the staff of the weights and measures Department and if so why?

شری ونائک راؤ ویٹس اینڈ میژرس کے بارے میں ہاؤس کو یاد ہوگا کہ اس سے پہلے ۲۰۲ سوالات کئے گئے ہیں اور دو دن تک اس پر بحث جاری رہی انکے تفصیلی جواب دیئے جا چکے ہیں

Shri M S Rajalingam If the hon Minister does not mind my interruption, I want a reply only to the third part of the question

Shri Vinayak Rao I will reply Don't be so impatient

ویٹس اینڈ میژرس ڈپارٹمنٹ کا کام یہ ہے کہ جہاں کہیں غلط اوزان کے باٹ استعمال کئے جارہے ہوں ان کو روکا جائے اور انکو صحیح ترازو اور باٹ مہیا کئے جائیں نمبر ۲ کا جواب یہ ہے کہ انسپکٹر اور اسٹاف کا کام یہ ہے کہ باٹوں کی جانچ کرکے ان پر اسٹامپ لگائے کہیں کہیں اسکا ایک سب آفس ہے اور کہیں دو سب آفس ہیں مثلاً اورنگ آباد گلبرگہ بیدر رائچور ، ورنگل اور پربھنی میں دو سب آفس ہیں ۔ نمبر (۳) کا جواب یہ ہے کہ ویٹس اینڈ میژرس کا ڈپارٹمنٹ بالکل علحدہ اور انڈپنڈنٹ (Independent) ہے ۔ اس ڈپارٹمنٹ کا ہیڈ ڈائرکٹر ہوتا ہے ۔ اسکے تحت سب وارڈن ویٹس اینڈ میژرس ہوتا ہے ۔ ویٹس اینڈ میژرس کی ٹریننگ جو پاس کرتے ہیں انکو اسمیں لیا جاتا ہے اس لئے ایڈمنسٹریٹیولی (Administratively) ویٹس اینڈ میژرس کے انسپکٹرس یہیں رکھے جاسکیں ۔

شری عبدالرحمن (لکسمو) کیا غلط باٹ اور پیمانے شہر میں اب بھی چالو ہیں؟

شری ونائک راؤ ۔ یہ تو ایسا ہی سوال ہے کہ کیا پولیس رکھنے کے باوجود شہر میں چوریاں بھی ہورہی ہیں ؟ بات یہ ہے کہ ہمارے پاس جیسے عملہ دار ہیں وہ جس حد تک صحیح باٹ اور پیمانوں کی جانچ پڑتال کرسکتے ہیں اس حد تک کررہے ہیں جہاں غلط باٹ پائے جاتے ہیں وہ ضبط کرلئے جاتے ہیں اور انکو صحیح باٹ دیئے جاتے ہیں ۔

سری عبدالرحمن کیا معزز ممبر یہ بھی غلط بات ور بنائے سوال میں میں لائے جا رہے ہیں ؟ کیا ایسے ممبروں نے انہیں منع کیا ہے ؟

سری ونایک راؤ میں کوشش کروں گا صحیح کے وقت بتا دوں اہم اور غیر اہم مقامات (Important and unimportant places) بھی دیکھے جاتے ہیں ممکن ہے کہ ہمارے سکریٹری صاحب سے رہ گئے ہوں

سری داس شنکر (عادل آباد) یہ کب سے منظور کیے گئے ہیں ؟

سری ونایک راؤ یہ تو مشکل ہے کہ اگر میں اسکے جواب میں یہ کہوں کہ دس ہزار یہ سوالات ہو سکتا ہے لیکن سوال کرتے وقت دیکھنا چاہیے کہ کس سوال کیلئے نوٹس کی ضرورت ہوگی

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

Industrial Adviser

*559 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 What are the functions of the Industrial Adviser?

2 The number of cases in which his advice was sought for by various industrial concerns and Government?

3 What are the duties of the Industrial Engineer?

4 Whether the Government proposes to abolish the post of Industrial Adviser as much of his work is being done by the Industrial Engineer?

سری ونایک راؤ جز ( ) کا جواب یہ ہے کہ انکے جب لیے جو رہے فیکٹریز میں گورنمنٹ کے جب جو فیکٹریز چل رہی ہیں انکا انسپکشن (Inspection) کرنا یہ ماہی و سہ ماہی رپورٹ پیش کرنا یہ سب ان کے فیکٹریز میں آتے ہیں اسکے علاوہ چھوٹے چھوٹے فیکٹریز کا بھی انسپکشن کرتے ہیں اور انکے بارے میں بھی رپورٹ کرتے ہیں جن فیکٹریز کو ایک لاکھ سے زیادہ لون دیا گیا ہے انکا بھی انسپکشن انکے ذمہ ہے جہاں کہیں ایکسٹنشن (Extension) کی ضرورت ہو اسکا انسپکشن اور جانچ انکے ذمہ ہے ۲۰ ہزار کے لون کیلئے جو درخواستیں آتی ہیں انکی جانچ بھی ان ہی کی طرف سے ہے پسٹ کی درخواستیں جو آتی ہیں انکی اسکروٹنی (Scrutiny) کا کام بھی انکے ذمہ ہے لائسنس کیلئے جو درخواستیں آتی ہیں انکی اسکروٹنی کا کام بھی انکے سپرد ہے امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ (Import and Export) کیلئے جو درخواستیں آتی ہیں انکی جانچ بھی انکے ذمہ ہے گورنمنٹ کی طرف سے جو ڈائرکٹرس مقرر کیے جاتے ہیں انکی نگرانی بھی انکے ذمہ ہے نیو انڈسٹریز (New industries)

کے بارے میں (Statistics) تیار کرنے کا کام بھی انکے سپرد ہے جو لوگ پبلک کمرشل انڈسٹریز (Public Commercial Industries) چلاتے ہیں ان میں اور گورنمنٹ میں کوآرڈینیشن (Co ordination) رکھنے کا کام بھی انکے ذمہ ہے ۔ جہاں تک سوال ہے انڈسٹریل اڈوائزر دوسرے اسٹیٹس میں ہیں ۔ دوسرے اسٹیٹس میں اڈوائزرس ہیں ۔ البتہ سنٹرل گورنمنٹ میں ایسے دو عہدے ہیں ۔ ایک کیمیکلس (Chemicals) اور دوسرا ٹکنیکلس (Technicals) کی حد تک ہے ۔ ان عہدوں کی خاص طور پر اس لیے ضرورت ہے کہ ہماری گورنمنٹ کے ایسے انسپکٹر ہیں جیسی کہ دوسرے اسٹیٹس کی گورنمنٹ میں ہیں ۔ آئی سی ایس کے جیسے ہی وہ انسپکٹر ہیں ۔ انکے (Management) پر نگرانی رکھنے کے لیے ایک عہدہ دار کا تقرر کیا گیا ہے ۔ جو پوچھا گیا ہے کہ ان انڈسٹریل کنسرنس (Industrial Concerns) میں کیا مدد لیجی ہے ۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ابھی ان کے مکینکس ہیں انکے علاوہ ورکشاپ اور فیکٹری کے اکسٹینشن (Extension) وغیرہ کے بارے میں کہا گیا کہ وہاں کیا کام ہونا چاہیے وغیرہ وغیرہ ۔ کارن ڈائرکٹر کی فیکٹری میں جو کام ہو رہا ہے اس میں ان سے مدد لیگئی ہے ۔ دوسرے حصہ کا جواب ہے کہ انڈسٹریل انجینئرس (Industrial Engineers) سے اسمال اینڈ میڈیم اسکیل کاٹیج Small and Medium Scale Cottage (Industries) کے بارے میں مدد لیجاتی ہے ۔ جو تیسرے حصہ کا جواب ہے کہ اب تک ایسا کوئی ارادہ نہیں ہوا

Shri M S Rajalingam Regarding the second part of my question I want to know whether it is possible for the hon Minister to give definitely the number of cases in which the industrial concerns have sought the advice of the Industrial Adviser

شری و ائك راؤ ۔ ابھی ڈفنٹ کیس (Definite case) اسوقت تو نہیں ہے ۔ ہاں ابھی ابھی ایک فرم کی درخواست پاس آئی ہے ۔ ایک فرم نے اسکے لیے درخواست دی ہے کہ وہ کیمیکلس سے آئل اکسٹراکٹ کرنے کا کاروبار کھولنا چاہتی ہے اور اسکے لیے اس نے اڈوائس (Advice) مانگی ہے ۔ اسکے لیے انڈسٹریل اڈوائزر سے مشورہ لیا جا رہا ہے ۔ گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ جبھی کبھی ایسی فرم ہے اسکو دیکھکر جو اسکے پاس کی پرائیوٹ فرم کو گورنمنٹ کے ذریعہ سے مشورہ دیا جائے ۔

Shri M S Rajalingam As far as the fourth part of my question is concerned, i e regarding the abolition of the post of Industrial Adviser as much of his work is being done by the Industrial Engineer, I have not received any reply

شری و ائك راؤ ۔ ادبا بھی ہے میں نے سوال نمبر ۳ میں اسکا جواب دیا ہے ۔ ان دونوں کا اسکوپ (Sope) الگ الگ ہے ۔

Shri M S Rajalingam As that Officer is also looking to administrative part of the work would the Government think of changing the name?

سری ونایک راؤ نام تبدیل کرنے کا سوال ہی نہیں ہوتا دوسرے ل
لوگوں کی جسے ہم سکیں وہ اب کرتے ہیں نام بدل نہیں وہی سکیں سکا
سکوں اچھا نام بلا بین تو رکھ دوںگا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

Kasturi Bhai Lalbhai's Report

*561 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

Whether the Government propose to re examine the conditions of large scale industrial concerns in the light of Shri Kasturibhai Lalbhai's report ?

سری ونایک راؤ میں سب کچھ و اس حال میں ہے کہ اکاری ٹرامیسس
(Re examination) کیا جائے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

*562 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

Whether copies of Shri Kasturibhai Lalbhai's report will be made available?

شری ونایک راؤ میں دو رستہ جواب دے سکا ہوں اور اب بھی یہی جواب
دیتا ہوں کہ نہیں

Shri M S Rajalingam May I know the conditions that forced such an enquiry by Shri Kasturibhai Lalbhai?

Shri Vinayak Rao Conditions that forced ? I am not able to follow that

Shri M S Rajalingam May I know the forces that led the Government to institute an enquiry by Shri Kasturibhai Lalbhai?

شری ونایک راؤ اس کا جواب میں پہلے دے سکا ہوں کہ کستور بھائی کی جو
انکوائری (Enquiry) ہوئی تھی وہ ہماری گورنمنٹ نے نہیں کرائی تھی

ولس اکن [illegible] سے تورٹ سے انڈیا ان ای تو اسے ای طرف سے انکوائری کروائی [illegible] ہی تور سے آپ تاکہ اس میں ہوئے [illegible] ہیں دیکھے تو لی

Shri M S Rajalingam What were the factors that forced the Government of India to institute such an enquiry?

شری ونایک راؤ اگر سنٹرل پارلمنٹ میں یہ سوال کیا جائے تو وہاں کے منسٹر صاحب اس کا جواب دے سکتے ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

Failure of Large Scale Industries

*563 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 The main reasons for the failure of large numbers of large scale industries (except textiles) in the State?

2 What action do the Government propose to take to remedy this state of affairs?

شری ونایک راؤ پہلے سوال کے جواب میں میں نے کمپنیوں کے نام گنوائے ہیں جو ہمارے انڈسٹریز فیل (Fail) ہو گئے ہیں انکو جانا گیا ہے اور جو فیل ہوئے انکے نام بھی بتا دیئے ہیں ان میں ہر ایک کے مقصد نقصان [illegible] ہیں جنکے فیل ہونے کا سبب یہ ہو سکتا ہے کہ بعض کمپنیوں کے منتظم انتظامی قابل (Capable) آدمی نہیں ہیں ممکن ہے کاروبار چلانے والے آدمی ہوں اور دو چار کمپنیاں فینانشیل کنڈیشن (Financial Condition) کی وجہ سے فیل ہوئی ہوں [illegible] (Assumption) ہی غلط ہے کہ بہت سی کمپنیاں فیل ہوئی ہیں

Shri M S Rajalingam Is it a fact that such failure is sometimes due to the wrong selection of the site where we cannot get the raw materials easily for instance, Mushirabad being developed as an industrial area?

شری ونایک راؤ جو انڈسٹریز را میٹریل (Raw Material) نہ ملنے کی وجہ سے فیل ہوئی ہیں اگر ایک مثال کہا جائے تو میں بتا سکتا ہوں۔ کوئی انڈسٹری ایسی نہیں ہوئی جو ایسی جگہ قائم ہوئی ہو جہاں را میٹریل پیدا ہوتا ہے۔ جہاں را میٹریل ہوتا ہے اسی مقام پر انڈسٹری قائم کرنے کے امکانات نہیں ہوتے۔ انڈسٹری کیلئے بہت سی چیزوں کو دیکھنا پڑتا ہے ممکن ہے کسی جگہ را میٹریل کافی

مقدر میں لیے لیکن وہاں ریلوے وزیر کی سہولتیں ہوں [illegible] مرر رہے ہورف ھی میں ہم کبھی ہیں رہا [illegible] ادا [illegible] ول و ہے آپ ی [illegible] دری کو [illegible] میں عام کبھی نا کسی ورمگہ [illegible] کسی عام اظہار کرنا ہوتا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Syed Akhtar Hussain

Malpractices of the C & I Department

*832 *Shri Syed Akhtar Hussain* (Jalgaon) Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

1 Whether the Government is aware of the agitation carried on in the Press last year against the alleged malpractices in the Commerce and Industries Department and of the Government's policy towards the decaying industries of the State?

2 If so what steps have been taken in the matter?

شری ونایک راؤ: جہاں تک مجھے معلوم ہے کوئی ایسا بھاری ایجیٹیشن (Agitation) تو نہیں ہوا جسے ایجیٹیشن کہا جا سکے ممکن ہے کہ کسی ایک دو اخبار میں کچھ لکھا ہو [illegible] ایجیٹیشن اس کیلئے کچھ نہیں ہوتا

۲ ۔ یہ سوال کہ منسٹر کو کیا امداد کی ہے میں نے یہ اس منسٹر کے نام گنوائے ہیں جو نہیں بتایا گیا ہے

شری ایم ۔ ایل ۔ : کیا کوئی چھوٹا موٹا ایجیٹیشن ہوا تھا ؟

شری ونایک راؤ: ممکن ہے چھوٹا موٹا ایجیٹیشن ہوا ہو لیکن میری نظر سے تو نہیں گزرا

شری سید اختر حسین: اس سلسلہ میں مختلف اخباروں میں لکھا گیا تھا کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں ؟

شری ونایک راؤ: میں تو واقف نہیں ہوں اگر کوئی ایجیٹیشن ہوا بھی ہے تو اس وقت میں کو منسٹر تھا لیکن انڈسٹریز کا منسٹر تو نہیں تھا [illegible] ایجیٹیشن تو ہوتے ہیں لیکن کا کوئی اثر نہیں ہوتا

شری سید اختر حسین: ایجیٹیشن کا کیا ڈیفینیشن (Definition) ہے ؟

Mr Speaker No question of definitions now

Let us proceed to the next question Shri Syed Akhtar Hussain

Advisory Committees

*636 *Shri Syed Akhtar Hussain*: Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 Whether it is a fact that the Commerce and Industries Department had abolished all Advisory Committees?

2 Whether such Committees existed before Police Action?

شری ونایک راؤ ۔ ای کو نمی اینڈ انڈسٹریل ڈپارٹمنٹ نے (Abolish) نہیں کی ہے کمیٹیاں اب بھی ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ ایڈوائزری کمیٹیاں ہیں اور انکا کام کیا ہے

شری ونایک راؤ ۔ اس وقت جن کمیٹیوں کے نام یہ ہیں اسٹورس اینڈ پرچیز ایڈوائزری کمیٹی انڈسٹریل ریسرچ فنڈ ایڈوائزری کمیٹی ڈائرکٹر ایڈوائزری بورڈ ، لیدر ایڈوائزری کمیٹی اور سنٹرل لیبر گورنمنٹ ادی

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ انکے ممبرس کون کون ہیں اور انکا پیریڈ (Period) کیا ہے

شری ونایک راؤ ۔ آپ ممبرس کے نام پوچھ کر کیا کریںگے ؟ مختلف کمیٹیوں کے الگ ممبرس ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ انکا پیریڈ (Period) کیا ہے ؟

شری ونایک راؤ ۔ کمیٹیوں کے فارمیشن (Formation) کے بارے میں کل ہی آپ سے کہا ڈپارٹمنٹ کا اسسٹنٹ سا ہے اس لحاظ سے تمام کمیٹیوں کا ری آرگنائزیشن (Re organisation) ہونے والا ہے جس میں کچھ ادھر کے اور کچھ اودھر کے ممبروں کو لیا جانے والا ہے ۔

شری جی ہنمنت راؤ (بلوگا) ۔ یہ کمیٹیاں فارم (Form) ہو کر کتنے دن ہوئے ہیں ؟

شری ونایک راؤ ۔ کوئی دو سال ہوئے ہونگے ٹھیک یاد نہیں ہے

Advisory Committee of the Industrial Trust Fund

*637 *Shri Syed Akhtar Hussain*: Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

Whether the Advisory Committee of the Industrial Trust Fund is functioning?

سری وی بی راجو: میں نے بھی آپ سے کہا کہ انڈسٹریل سب سیکشن کی کمیٹی مکمل (Function) کررہی ہے

Unemployment Among Industrial Labour

*688 *Shri Syed Akhtar Hussain*: Will the hon. Minister for Commerce & Industries be pleased to state:

1. Whether it is a fact that after Police Action there is unemployment among the Industrial Labour?

2. If so, what measures does the Government propose to take to relieve the same?

سری وی بی راجو: میرے خیال میں یہ سوال لیبر منسٹر سے کیا جاتا تو وہ میرے مقابلہ میں بہت اچھا جواب دے سکتے۔ ہم سب کو معلوم ہے کہ ابھی حال ہی میں بیروزگاری کو دور کرنے کیلئے سمتی کے ممبرس ہی کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے تاکہ وہ تحقیقات کر کے یہ بتلائے کہ بیروزگاری کسطرح دور ہو سکتی ہے۔ جب اس کمیٹی کے پروپوزلس (Proposals) حسب منشا ملینگے تو انپر کاروائی کیا جائیگا۔

سری اختر حسین: کیا گورنمنٹ کے پاس بیروزگاروں کے اعداد و شمار ہیں؟

سری وی بی راجو: ایسا تو کوئی محکمہ قائم نہیں ہوا ہے جو کہ روزانہ اعداد و شمار لیے جاتے ہوں۔ مگر یہ خیال ہے کہ جو انڈسٹریز چلتے تھے وہ اب بھی چل رہے ہیں۔ یہ خیال کہ انڈسٹریز بند ہونے کی وجہ سے بیروزگاری ہوئی ہے غلط ہے۔

سری وی ڈی دیشپانڈے: کیا ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے پاس ان ان ایمپلائڈ (Unemployed) لوگوں کے فگرس (Figures) نہیں ہیں؟

سری وی بی راجو: ان کے پاس فگرس ہونگے لیکن انڈسٹریز بند ہونے کے بعد ان ایمپلائمنٹ (Un employment) کے فگرس علحدہ نہیں لیے گئے ہیں۔

سری جی ہنمنت راؤ: جو انڈسٹریز بند ہوئے ہیں ان سے کتنے لوگ بیروزگار ہوئے ہیں؟

سری وی بی راجو: گورنمنٹ کی یہ کوشش ہے کہ لیبر کے سلسلہ میں کسی انڈسٹری کو بند نہ کرے۔ مثلاً ماچ، گلاس ورکس کے بارے میں گورنمنٹ کو اڈوائز (Advice) دیگئی تھی کہ اسکو بند کردینا چاہیے لیکن صرف اس وجہ سے کہ پانچ سات سو لیبرس بیکار ہوجائینگے اسکی کوشش کی جارہی ہے کہ اسکو جاری رکھیں۔ اسی طرح آلوین کمپنی بھی بند ہونے والی تھی لیکن لیبر منسٹر نے آرڈر دیا کہ جب تک ہو سکتا بند نہیں ہونا چاہیے۔ میں نے جن ۲۶ کمپنیوں کے نام دیے ہیں ان میں سے (۲۳) نے ابھی کام شروع نہیں کیا اسلیے ان کے بند ہونے یا لیبر کے ان ایمپلائڈ (Un employed) ہونے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

شری سی ۔ ھ ۔ ب ۔ راؤ : جو یہ کمپنیاں بند ہو گئی ہیں ان کی وجہ سے کتنا لیبر بیکار ہو گا

شری وی ۔ اے ۔ راؤ : ( ) سے زیادہ نہیں ہیں

شری سی ۔ ھ ۔ ب ۔ راؤ : کیا یہ کمپنیاں بند ہو جانے سے صرف (۰) آدمی بیکار ہوئے ہیں

شری وی ۔ اے ۔ راؤ : صرف دو کمپنیوں کے بند ہونے کی وجہ سے (۱) مزدور بیکار ہو گئے ہیں

Revival of Dead and Dying Industries

*689 **Shri Syed Akhtar Hussain**: Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state

Whether and what steps do the Government propose to take to revive dead and dying industries in the State?

شری وی ۔ اے ۔ راؤ : یہ وہی سوال ہے کہ جو کمپنیاں بند ہو رہی ہیں ان کو ریوایو (Revive) کرنے کے کیا کوشش کی گئی ۔ اسکے پہلے اسی اجلاس میں میں اس کا جواب دے چکا ہوں ۔ (۲) کمپنیوں کو ریوایو کرنے کے لیے اسٹیٹ کی طرف سے لون (Loan) دیا گیا ہے ۔ جس کی وجہ سے وہ اب تک چل رہی ہیں اور وہ بہت جلد اچھی حالت میں آ کر لون ادا کرنے کے قابل ہو جائیں گی

شری احمد حسین : ان کمپنیوں میں حکومت کا کتنا سرمایہ ہے ؟

شری وی ۔ اے ۔ راؤ : ایک الگ سوال ہو سکتا ہے ۔ حکومت کا بہت سا سرمایہ ان کمپنیوں میں ہے ۔ ایک ہی کمپنی میں تقریباً ساڑھے دس کروڑ کا سرمایہ ہے اور دوسری کمپنیوں میں بھی بہت سارا روپیہ ہے

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے : کیا ایسی کوئی کمپنیاں بھی ہیں جو باہر کے مال سے کامپٹیشن (Competition) نہ کرنے کی وجہ سے بند ہو گئی ہیں یا ان کے مال کی مانگ نہ تھی ؟

شری وی ۔ اے ۔ راؤ : میرا خیال ہے کہ کوئی ایسی کمپنی نہیں ہے جو مال کی مانگ نہ ہونے کی وجہ سے بند ہو گئی ہو ۔ البتہ تاج گلاس ورکس کے سامنے ضرور یہ پرابلم (Problem) ہے ۔ ان کا مال پورا باہر کھپ نہیں رہا ہے اور جمع ہو رہا ہے ۔ ہر طرح کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اسکو نکالا جائے ۔ اگر اور کوئی کمپنی اس کے متعلق ہے تو بتلایئے میں جواب دونگا

شریمتی معصومہ بیگم (احمد نگر) : تاج گلاس ورکس کے بند ہو جانے کی وجہ کیا ہے ؟

شری وی ۔ اے ۔ راؤ : تاج گلاس ورکس بند نہیں کھڑا ہوا ہے ۔ (قہقہہ)

شری وی جی دیشپانڈے : یا یوں کہیے کہ وہ جھونک گیا ہے

شریمتی معصومہ بیگم : میرے پوچھنے کا مطلب یہ تھا کہ جیسے پہلے چل رہی تھی کیا اب بھی ویسے ہی چل رہی ہے

شری کرمارکر : جی ہاں اسکا کام چل رہا ہے

Sheet Glass Machinery

*640 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state —

1 Whether it is a fact that sheet glass machinery received three years ago by a company under the management of the Industrial Trust Fund has not been put into operation so far?

2 If so why so?

شری کرمارکر : تاج گلاس فیکٹری کی گلاس شیٹ مشینری کے بارے میں سوال کے پہلے حصے کا واقعہ صحیح ہے لیکن وہ مکمل نہیں ہے یا کیا بھی وہ ظاہر نہیں ہو کیونکہ کام شروع نہیں کیا گیا اس کام کو شروع کرنے کیلئے ۵۲ لاکھ روپیوں کی ضرورت ہے جو کہ روپے نہیں ہے اس لیے ہی یہ کام شروع نہیں کیا گیا ہے لیکن ہمارا ڈپارٹمنٹ ہر طرح کی کوشش کر رہا ہے کہ یہ کام جلد سے جلد شروع ہو جائے انڈسٹریل ٹرسٹ فنڈ کے ٹرسٹیز (Trustees) اور دوسرے صاحب جو میرے روبرو بیٹھے ہوئے ہیں (شری سیدی ... کی طرف اشارہ کر کے) سب سے زیادہ مدد کر رہے ہیں کہ اسکو شروع کیا جائے

شری کے وی راؤ : راس رلی کیا روپیہ سے مدد کے قابل ہیں ؟

Mr Speaker This question cannot be allowed

Taj Glass Factory

*641 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

1 The results of the working of Taj Glass Factory during the last 4 years under the management of the Government?

2 Whether the Government have taken any measures to utilize to the full the employment capacity of about 8 000 workers of the said concern?

3 If not why not?

شری ونائک راؤ: جس وقت ناج گلاس ورکس ان کے قبضہ میں آیا اس وقت اس میں (۹۳۴۸ ۸) روپیوں کا نقصان تھا۔ پچھلے سال سنہ ۱۹۵۰ء میں ڈھائی لاکھ کا نقصان ہوا اور سنہ ۱۹۵۱ء میں تقریباً ۲ لاکھ کا نقصان نظر آرہا ہے۔ ابھی ایکے سالانہ حساب تیار نہیں ہوئے۔ ایکے پہلے میں نے بتایا ہے کہ جو نقصان حال حال میں ہوا ہے وہ مال کے نہ بکنے کی وجہ سے ہوا۔ مال بک جائے تو نقصان میں بہت کمی ہو جاسکتی۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ ایکی لیبر کپاسٹی (Labour capacity) ۳ ہزار مزدوروں کی ہے وہ پوری کیوں نہیں کھپائی۔ اسکا جواب یہ ہے کہ [illegible] ۳ ہزار لیبرروں کی نہیں ہے۔ انہوں نے شاید غلطی سے سٹ گلاس ورکس کو بھی اس میں ملالیا ہے۔ ایکی لیبر کپاسٹی تو سات سو یا ایک ہزار تک ہوگی۔ چنانچہ اس وقت سات سو آدمی کام کررہے ہیں۔ سوال کا ذرا حرج پیدا نہیں ہوتا۔

شری وی ڈی دیشپانڈے: کیا مال کی مانگ اس وجہ سے نہیں ہورہی ہے کہ یہ انفیریر کوالٹی (Inferior Quality) کا ہے؟

شری ونائک راؤ ودیالنکار: خود آنریبل ممبر نے یہ سوال کیا تھا کہ باہر کا مال سستا ہونے کی وجہ سے یہ مال نہیں بک رہا ہے۔ اگر ان کے خیال میں کوئی خریدار ہیں تو بتلائے۔

شری ایم [illegible]: کیا یہ صحیح ہے کہ گورنمنٹ کے مینجمنٹ (Management) کے تحت جو کمپنیاں چل رہی ہیں وہ نقصان سے چل رہی ہیں؟

شری ونائک راؤ: آنکو یہ انفرمیشن (Information) کہاں سے ملا؟ مجھے تو اسکی اطلاع نہیں ہے۔

Allwyn Metal Works

*642 **Shri Syed Akhtar Hussain**: Will the hon. Minister for Commerce & Industries be pleased to state:

1 Whether it is a fact that a refrigerator plant purchased by Allwyn Metal Works at a cost of Rs. 35 lakhs has not been put into operation so far?

2 If so why?

3 Whether it is a fact that the full employment capacity stated to be in the neighbourhood of 4,000 has not been fully utilized by the said concern?

4 If so, why so?

شری ونائک راؤ: جزو نمبر ( ) کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے۔ اس کی کمی کی سے [illegible] اس سے زیادہ [illegible] نہیں لگا سکی۔ جو مشنری لی ہے وہ ایسی ہے کہ [illegible] ان پھر میں دوسری جگہ نہیں ہے۔ گورنمنٹ اسکی کوشش کررہی ہے کہ جلد سے جلد

سکا نام کرے میں ھ کی وجہ سے کام ھ ط و ے حروکے ھوب کی صرورت نہیں ہے نسبے ے ھ و ط حرب ہے کہ میں کہ ان کے ماھی ے ان ے کہا کہ سکے لیے سو لیبرس کی گھ ن ہے و سوس ( ) سو لیبرس وھاں کام کر ہے ھیں ھ ی سول ط و ب دہ ہے کی ہ س ھیں

شری وی ڈی دیسانڈے دہ ھ کس ھ ی کے ہ سکایا گیا ؟

سری ونایک راو سکے ے و ن کی ھ و ہے

سری وی دی دیسانڈے کیا کہ میں ھ صل کرنے کیلیے وہ سری ں لائی گی ھس ں ہے و سری کسوں مکوی گی ؟

سری ونایک راؤ سرے سامنے ہ ھ ر س ی سوب دہ ھوگے ب ھی آی ہوگی

سری ام ٹھا ٹیا سحنگ ھسب کو سلس (Sales) و حسر (Purchase) ہرکہ ں ملتا ہے ؟

سری ونایک راؤ سا ں ہے ہ ون کے خلاف ہے

Shri M S Rajalingam May I Know Sir whether the Government will try to use its good offices with the Managing authorities of these concerns and see that they are liberal in considering the bonus issue in view of the large capital that is not used?

سری ونایک راؤ ہ سول ہ ہیں ھو ہ سول سوس کے معلق ہے مر ک لک سول ہے

Shri M S Rajalingam It is not a question regarding bonus It is a question of the Managing Agents being influenced on the good offices of the Government being used for utilising this capital for the benefit of the workers

Shri Vinayak Rao Vidyalanka I don t follow

Shri M S Rajalingam Material worth Rs 85 lakhs has been purchased and it has not been put into use!

Shri Vinayak Rao The hon Member so means that it should be sold and then used for bonus

(Laughter)

Shri M S Rajalingam That is not my question Sir

شری سی ہنمنت راؤ [illegible] سوری [illegible] ہے [illegible] کی

شری وی بی راجو [illegible] ہیں [illegible] (۳) [illegible] ہے [illegible]

Mr Speaker Next Question

Village Industries Training Centre

*708 *Shri G Bhoomaiya* (Melpalli) Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

1 When the village Industries Training Centre was established?

2 Whether the said centre is a permanent or a temporary establishment?

3 If temporary why so?

شری وی بی راجو [illegible] ( ) کا [illegible] ہے کہ [illegible] (۲۳۹ ف) مطابق (۱۳ ع) [illegible] لایا گیا [illegible] (۲) کا [illegible] ہے کہ [illegible] (Temporary) ہے گو مراد کا مطلب ہے [illegible] اسکو ٹمپریری رکھا [illegible] کا [illegible] ہے کہ اسکو [illegible] (Permanent) [illegible] گا [illegible] کہ [illegible] (Vocational and Technical Education) کی [illegible] ڈپارٹمنٹ کے [illegible] کیا گیا [illegible] اسکو [illegible] ڈپارٹمنٹ کے [illegible] ڈپارٹمنٹ کو منتقل [illegible] اور [illegible] سال [illegible] اسکو ری آرگنائز (Re organise) کرنے کے لیے جو اسکیم [illegible] اسکے بعد [illegible] جائیگا

[illegible] ممبر [illegible] ہیں کہ [illegible] کے ودیارتھی (विद्यार्थी) [illegible] (शिक्षा) [illegible] رہے ہیں ؟

شری وی بی راجو [illegible] لیکن [illegible] خیال ہے کہ [illegible] ودیارتھی [illegible] رہے ہیں [illegible] (۲) [illegible] دھارہی ہے

[illegible] ممبر کیا کوئی [illegible] دیا جاتا ہے ؟

شری وی بی راجو [illegible] کو [illegible] ہے

Mr Speaker Question hour is over

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) [illegible] دن گزر رہے ہیں کہ [illegible] آدھے گھنٹے [illegible] ختم ہو گئے لیکن [illegible] دن سے [illegible] رہا ہے کہ [illegible] موقع نہیں مل رہا ہے اور ان کے [illegible] ہو رہا ہے [illegible] ان اسٹارڈ (Unstarred)

سادے جارہے ھیں اس لیے کوشش (Questions) کی دمہ کہ دھائے ہو روزانہ ں کیے جا سکے ھیں

مسٹر اسپیکر مشکل ہے کہ بعض وقت ایک کر ... س دس دس پندرہ سدر ... سلہ مری کہ ... س ھے ھیں ... دیے معدوم ہوسکے ہے کہ دیے کو صحی کے وقت ہی ... وے ہوگے وص لیے دیے (۲) تو ... س کہیے ... ں سو ھی دفعہ ھ سکتا ہے د و دیکھے گہیے ں ھم ھ ں ... ور بعض وقت ... کہ گھنٹہ ھی تاق ... مرسلے ... ا ا مد ما ... کہ بہ سکتا ہے ... ں ھم ... ہے ھیں ... ہے د ... س دیے گئے ... ن کے ... کی کوشش کی گئی

Unstarred Questions and Answers

Kambal Industry

*407 *Shri Veerendra Patil* (Aland) Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state —

1 Is there any proposal before the Government to encourage the Kambal Industry of taluqa Chincholi?

2 If so when will it come into operation?

Shri Vinayakrao Vidyalankar The Department has a plan to develop Kambal weaving industry in and around Chincholi taluqa Recently a spot survey of this industry was made In a month s time a wool centre will be started in Sulehpet To begin with fine Kambals worth about 5 000 will be manufactured and marketed through Government Cottage Industries Sales Depot Hyderabad Deccan and Central Sales Emporium New Delhi

Besides imparting training and giving technical assistance introduction of improved appliances conducting demonstration and organising co operatives will also be undertaken by the proposed centre

Stone Quarries Contract

*519 *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

Whether the Government propose to give contract of stone quarries on a monopoly system for a term of 20 years?

Shri Vinayakrao Vidyalankar No Not in monopoly system only a lease for 20 years The present system of auctioning Shahbad stone quarries for short term periods is unsatisfactory and wasteful in so far as it discourages large investment systematic working and introduction of labour saving devices The Government have decided to discontinue this practice and grant long term leases for a maximum period of 20 years for larger areas consisting of several quarries This is in accordance with the directive received from the Government of India

Executive Engineer Karimnagar

*438 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

1 Whether complaints against the Executive Engineer of Karimnagar district were received?

2 If so what action has been taken in the matter?

Shri Mehdi Nawaz Jung Minister for public works (1) Yes

2 A detailed inquiry was ordered and following that the Chief Engineer has submitted his investigation report which is being looked into by Government

Cement Quota for Karimnagar District

*440 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for P W D be pleased to state —

1 Whether it is a fact that the cement quota has not been allotted to the Karimnagar District for the last six months?

2 If so for what reasons?

Shri Mehdi Nawaz Jung (1) The fact is that from 1 8 51 the control on the distribution of cement to the public of city (Hyderabad & Secunderabad as well as of districts has been relaxed As per arrangements M/S Cement Marketing Co of India Secunderabad, have made their own arrangements to supply the cement to City Stockists and Dist Stockists as and when supply was available for distribution The supply position during February and upto middle of March 1952 was serious due to labour strike at the Factory and for the period following it This Company has now informed that they were able to supply only three wagons to the Stockists of Karimnagar district for sale to public, during the period from 1st January 1952 to end of June 1952 There is scarcity of cement at present due to small allocation by the Government of India on Shahabad Factory Government Departments demands and essential industries demand is high at present and hence small allotments to public Arrangements are being made with Government of India to increase the cement allotment from other sources

2 This question does not arise in view of the reply to item (1)

Cement and Iron Committees

*410/1 *Shri Ch Venkatarama Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

Whether it is a fact that some of the district cement and iron stockists are the members of Cement and Iron Committees nominated by the Government which distributes iron and cement to the public?

Shri Mehdi Nawaz Jung The District Collector the Deputy Collector and Tahsildar is the controlling authority for distribution and issue of cement and steel in districts to the public through permits Usually a Committee is set up by the Collector or Tahsildar composed of officials and non officials who deal with such distribution monthly The P W D has no information as to who are the actual members of such distributing Committee if there are any

Newspapers in Hyderabad State

*129 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

1 The total number of newspapers published in the Hyderabad State with their names languages and circulation?

2 How many of these papers are recognized for purposes of Government advertisements?

3 What is the policy of Government in according such recognition?

Minister for Labour and Rehabilitation Shri V B Raju 1 The total number of newspapers published in Hyderabad State is 82 Their names languages and circulation have been indicated in Annexure 'A

2 29

3 Government s recognition of newspapers for purposes of Government advertisements is regulated by the following factors namely (*a*) standing and the status of the paper and

(*b*) the circulation and the sectors to which it caters

4

ANNEXURE 'A'

STATEMENT OF NEWSPAPERS AND PERIODICALS

Published in Hyderabad State

Sl No	Names of Newspapers or Periodicals	Circulation	Language
1	2	3	4
1	Alam e Niswan (Monthly)	250	Urdu
2	Arwan	500	Urdu
3	Al Mosi (Quarterly)	2000	Urdu
4	Amar jyoti (Fortnightly)	600	Kannada
5	Amarwani (Monthly)		Kannada
6	Arya Bhanu (Weekly)	500	Hindi
7	Awam (Daily)		Urdu
8	Chitra Vichitra (Fortnightly)		Telugu
9	Cinema (Monthly Bi weekly)	2000	Urdu
10	Citizen (Weekly)	2000	English
11	Collegian (Bi annual)	1500	English
12	Co operative Insurance Bulletin (Monthly)	500	Urdu
13	Cosmos (Bi annual)	880	English, Urdu, Telugu, Marathi & Kannada
14	Daily News (daily)	2500	English
15	Darsul Quran (Monthly)	1400	Urdu
16	Deccan Chronicle (Daily)	4000	English
17	Deccan Law Report (Monthly)	500	Urdu
18	Divyavani (Weekly)	1000	Telugu
19	Filmi Mouj (Weekly)	1000	Urdu
20	Flame (Bi weekly)	1000	English

ANNEXURE A —(*Contd*)

Sl No	Names of Newspapers or Periodicals	Circulation	Language
1	2	3	4
21	Gan[illegible] (Daily)	800	Urdu
22	Golkonda Patrika (Daily)	9000	Telugu
23	Hakim e Deccan (Monthly)	900	Urdu
24	Hayat e Nao (Weekly)	500	Urdu
25	Hindustani Adab (Monthly)	950	Urdu
26	Hyderabad Bulletin (Daily)	1000	English
27	Iqdam (Daily)	400	Urdu
28	Janatha Raj (Weekly)		Urdu
29	Jowha (Daily)	500	Urdu
30	Jay Bharat (Monthly)	1000	Telugu
31	Kakatiya Patrika (Weekly)		Telugu
32	Liberty (Weekly)	1200	English
33	Lok Vijay (Weekly)	500	Marathi
34	Manzil (Daily)	1200	Urdu
35	Marathwada (Bi weekly)	800	Marathi
36	Madhavi (Monthly)	750	Telugu
37	Milap (Bi weekly)	500	Urdu
38	Milap (Daily)	4000	Urdu
39	Milap (Daily)	8000	Hindi
40	Mizrab (Weekly)	200	Urdu
41	Modern News (Weekly)		Urdu
42	Mujalla Osmania (Quarterly)	8000	English Urdu
43	Musheer e Deccan (Daily)	900	Urdu

ANNEXURE A—(Contd.)

Sl. No.	Names of Newspapers or Periodicals	Circulation	Language
1	2	3	4
44	Nagrik (Weekly)	100	Hindi
45	Nai Zindgi (Daily)	1700	Urdu
46	Nawaras (Quarterly)		Marathi & Hindi
47	Naidanur (Weekly) irregular		Urdu
48	Neta (Weekly)		Telugu
49	Nizam Gazette (Daily)	5700	Urdu
50	Pallesoema (Monthly)		Telugu
51	Palletooru (Monthly)		Telugu
52	Panchayat (Weekly)	300	Urdu
53	Payam (Daily)	2000	Urdu
54	Pratap (Daily)		Urdu
55	Praja (Bi-weekly)	800	Kannada
56	Prajawani (Bi-weekly)		Telugu
57	Pratibha (Monthly)		Marathi
58	Rahnuma-e-Deccan (Daily)	2500	Urdu
59	Railway Workers (Monthly)	700	English
60	Rainbow (Weekly)	1000	English
61	Ranjani (Weekly)		Telugu
62	Sabras (Monthly)	850	Urdu
63	Sadhana (Weekly)	2000	Kannada
64	Saltanat (Daily)	8800	Urdu
65	Samaj (Weekly)	500	Urdu
66	Sandesh (Weekly)		Urdu

ANNEXURE A—(*Contd.*)

Sl No	Names of Newspapers or Periodicals	Circulation	Language
1	2	3	4
67	Sentinal (Daily)	2000	English
68	Shehab (Monthly)	700	Urdu
69	Shree Bharatee (Fortnightly)	1000	English
70	Siasat (Daily)	2000	Urdu
71	Subhe Deccan (Daily)		Urdu
72	Sudarshan (Tri weekly)	500	Marathi
73	Sujata (Monthly)		Telugu
74	Swarajya (Weekly)	800	Kannada
75	Syedul Akhbar (Weekly)	700	Urdu
76	Swarajya (Weekly)	1200	English
77	Tameer e Deccan (Daily)	400	Urdu
78	Tanseen (Daily) Irregular		Urdu
79	Vijayajoti (Quarterly)		Telugu
80	Vivekananda (Quarterly) Irregular		Telugu
81	Waiz (Monthly) ..	410	Urdu
82	Watan (Daily) Irregular		Urdu

News Agencies

*129 A. *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state—

(*i*) What are the news agencies, both foreign and Indian receiving Government aid?

(*ii*) Whether it is a fact that the Government aided news agencies are prohibited from accepting publications of others except those of the party in power?

Shri V B Raju (i) Government subscribe to the news services of the Press Trust of India Limited Press of India and the Associated News Service of Hyderabad?

(ii) No

Survey of Unemployment

*181 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

1 Whether any survey of unemployment and under employment in the State has been made by the Government after the Police Action?

2 If so what are its results?

3 What steps have been taken to relieve unemployment?

Shri V B Raju (1) No survey has been made of unemployment and under employment problems after Police Action

2 A fairly correct idea in the trends of unemployment before and after Police Action can be had from the statistics available with the Employment Service Organisation

Period	*No of persons registered*	*No of persons placed in employment*
Sept 1945 to 1948 36 (months)	16 191 (Average per month 450)	1,005 (Average per month 111)
Oct 1948 to May 1952 (43 months)	71 014 (Average per month 1652	(Average per month 280) 10 287

3 Steps taken consist of (i) Regulating unemployment by registration and placement through Employment Exchanges

(ii) Relieving unemployed by organising them into industrial and agricultural co operatives with State assistance

Labour Strikes

*482 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

1 The total number of labour strikes in Hyderabad State since the present Government took up office?

2 In how many cases have the Government intervened?

Shri V B Raju (1) 12 concerns were affected by strikes since the present Government took charge

2 Government intervened in all these strikes Of the 12 cases of strikes mentioned above 4 were settled amicably by the good offices of the Labour Department 3 were taken up for conciliation and five referred to the Industrial Tribunal for adjudication as provided under the Industrial Disputes Act 1947

Five Year Plan for Hyderabad State

*681 *Shri Syed Akhtar Husain* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

1 Who prepared the five year plan of Hyderabad State?

2 Whether public opinion was consulted in framing and drafting the said plan?

3 Whether any industrialists were consulted in the matter?

Shri V B Raju (1) The Government of Hyderabad prepared the 5 year Plan for the State

2 The Plan has been examined by the Planning Board consisting of 20 non officials representing public opinion and its three Sub Committees consisting of persons with special knowledge on the items in the Plan

3 Yes

Supplementary Demands for Grants

Mr Speaker Now we shall take up cut motions

Demand No 1—Land Revenue—Rs 1 08 000

Shri A Raj Reddy (Sultanabad) Mr Speaker Sir I beg to move

> That the demand under the Head Land Revenue be reduced by Rs 5 000 to discuss the working of the Committee set up by Shri Bhave

Mr Speaker Motion moved

That the demand under the Head Land Revenue be reduced by Rs 5 000

श्री भागवतराव बालाजी पाटील (हदगाव) [illegible] (Demand) [illegible] मधील १०८००० रुपयाच्या रकमेत मी काट सुचवित आहे [illegible] मराठवाड्यातील [illegible] अमलबजावणीबाबत विचार मांडण्यासाठी १ रुपयाचा काट सुचवित [illegible]

Mr Speaker The hon Member wants to discuss the implementation of the Tenancy Law in Marathwada But the Tenancy Bill has not been introduced yet Does he want to discuss the former Tenancy law?

اب مرہٹواڑہ میں ٹیننسی لا (Tenancy Law) کی ڈسکس (Discuss) کرنا چاہتے ہیں لیکن ابھی بل (Bill) انٹروڈیوس (Introduce) نہیں ہوا ہے

شری مادھو راؤ لال جی پاٹل [illegible] میں اسکو معلوم کرنا چاہتا ہوں

Shri V D Deshpande 57 Peshkars have been appointed He wants to discuss how the services of these Peshkars will be implemented

Mr Speaker Motion moved

'That the demand under the head Land Revenue be reduced by Re 1'

Mr Speaker The next amendment of Shri J Anand Rao goes along with the 1st, because the purpose is the same

Shri J Anand Rao (Sircilla General) That is to discuss the working of Shri Bhave's scheme But this is to discuss the Bhudhan Scheme

Mr Speaker It is merely a difference of wording It can be discussed along with the first

The next cut motion of Shri Venkatrama Rao is also the same as Cut Motion No 1, i e to discuss the Bhudhan scheme

Shri Ch Venkatrama Rao This is to discuss land distribution scheme

Mr Speaker Yes, but it is the same scheme It may be discussed together

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ٹیننسی ایکٹ (Tenancy Act) میں ترمیمیں دیئے جارہے ہیں اس رکھ دیا ہے

مسٹر اسپیکر اس کا کٹ موشن بھودان اسکیم کے سلسلے میں ہے سکتے در مد ارام اب تقسیم ہوئے ہیں

I can understand the working and you can also understand the meaning

I think the next amendment by Shri K Venkiah also relates to the Bhudhan Scheme

Shri K Venkiah (Madras) Yes, Sir, more or less

Mr Speaker Then it can be bracketted along with the others Next Shri V, D Deshpande

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir, I beg to move :

"That the demand under the head Land Revenue' be reduced by Re 1" to discuss the implementation of the Tenancy Act"

یہ پورے ایکٹ کیلئے ہے - ۔ ۔ حوالہ کیلئے ہیں -

Mr Speaker Motion moved

'That the demad under the head 'Land Revenue' be reduced by Re 1' Next, Shri V D Deshpande

Shri V D Deshpande It can be bracketted

Mr Speaker Next, Shri B D Deshmukh

Shri B D Deshmukh (Bokhardan General) Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That the demand under the head 'Land Revenue' be reduced by Re 1 to discuss the rehabilitation relief in Osmanabad'

Mr Speaker The next cut motion of Shri Ch Venkat ram Rao is again about Shri Vinobha Bhave's scheme It can be bracketted,

5

Shri Ch Venkatrama Rao Yes Sir

Shri Bhujang Rao (Jintur) Mr Speaker Sir I beg to move "That the demand under the head 'Land Revenue' be reduced by Re 1 to discuss the implementation of the Tenancy Act

مسٹر اسپیکر نمبر(۲) پر جو کٹ موشن آیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس میں یہ
بھی لیا گیا ہے

Shri V D Deshpande It goes along with No 6

Mr Speaker Yes

دونوں ایک ساتھ بریکٹ (Bracketted) رکھے

Shri B D Deshmukh Mr Speaker Sir I beg to move

That the demand under the head 'Land Revenue' be reduced by Re 1 to discuss the recent eviction of tenants ".

Mr Speaker Motion moved

That the demand under the head 'Land Revenue be reduced by Re 1

The next amendment by Shri Anant Reddy is the same as No 6 Is it not?

Shri Ananth Reddy Yes Sir

Mr Speaker Then it can be bracketted Now there are practically two questions One with regard to Shri Vinobha Bhave s scheme or the Bhave Scheme or the Land Donations Scheme or whatever it is called and the other is about the implementation of the Tenancy Act whether particularly in Marathwada or generally I think there was sufficient discussion yesterday on Shri Bhave s scheme According to the rules I allowed it because that discussion came under those cut motions

Shri A Raj Reddy I am not going into the details of those arguments I want to speak just for five minutes

Mr Speaker But the hon Member already spoke about it yesterday What I want is to save a little time

Shri A Raj Reddy Certainly Sir I also want to do the same thing That is why I do not wish to repeat all that I said yesterday

اس اسکیم کے بارے میں کل میں نے معزز اراکین کے سامنے جو حالات رکھے ہیں البتہ ایک معزز رکن کی جانب سے اوس طرف سے رد کی تبدیلی کا دل میں ارمان نہ ہونے کے بارے میں اظہار کیا گیا مجھے صدر عرض کرنا ہے کہ میں بھی مانتا ہوں کہ افراد میں خاص تعلیم و ادب کی وجہ سے تبدیلی ممکن ہے میں نے جو کہا تھا وہ اچھی طرح نہ سمجھے میں نے یہ بتلایا تھا کہ رسم اور طبقہ کی وجہ سے میں تبدیلی ہوا اور ورثے کا پورا طبقہ بدلنا ناممکن ہے جو کہا ہے کہ جاگیردار نے علم و عمل سے طبقاتی کردار بدل دیں لیکن اس سے اس طبقہ میں کمی نہیں ہوتی جس سے وہ خارج ہوئے ہیں اسلئے کہ طبقہ جامد ہے اسلئے جیسے ہی مطمح البتہ ہے اسطرح معاش اپنی جگہ الگ ہے اور طبقہ کو برقرار رکھتی ہے جاگیر افراد خارج ہو کر اس طبقہ میں جا ملتا ہو تو اسکی جگہ دوسرے لے لیتے ہیں طبقاتی کردار کی تبدیلی انسانی اصول نہیں ہے اور ان مساوات سے بھی طبقاتی رکنیت باہر میں کوئی فرق نہیں آتا اور جب طبقاتی مطمح نظر سے باہر کسطرح رد کیا نہیں ہوا

اسکے بعد ایک صاحب نے میرے حالات کے متعلق یہ کہا کہ

Mr Speaker The Member is supplementing yesterday's arguments

Shri A Raj Reddy No, Sir This is relevant

Mr Speaker The thing is this the hon Member is speaking on the cut motion, but he has already taken much time yesterday on the general principles These arguments will have to be again answered, and the discussion will unnecessarily prolong

شری اے راج ریڈی میں نے جو حالات ظاہر کیے تھے اسمیں ایک آدھ جو رہ گئی ہے جسے میں واضح کردینا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر مگر اس سے ہٹ کر نہ کہیے

شری اے راج ریڈی میری تقریر سے متعلق جن حالات کا اظہار کیا گیا ان سے کوئی غلط فہمی ہو اسلئے میں کچھ وضاحت کر کے اپنی تقریر جلد ختم کر دونگا

ایک صاحب نے کہا کہ جسطرح جاگیریں بانٹی جا رہی ہیں اسطرح زمین لینا چاہیے ہیں یہ کیوں غلط ہے؟ پولیٹیکل پارٹیز (Political Parties) جو لیکر کسی خاص مطمح نظر کیلئے لڑتی ہیں لیکن یہاں وہ بات نہیں ہے۔ ونوبا جی کی اسکیم جسکے ذریعہ زمین مانگی جاتی ہے اپنی جگہ پر ایک مسئلہ کا حل ہے اسلئے اس سے اوسکا

[illegible] اسکے صحیح [illegible] ہاں [illegible] اگر یہ نہیں کہ معروف ہیں [illegible] کے مسئلہ کو حل کرنا [illegible] بھودان [illegible] کچھ [illegible] تھا [illegible] بھی حالی پلاو [illegible] انہوں نے [illegible] کا [illegible] اور کہیں نہیں [illegible] کا بھی اظہار [illegible] کے [illegible] ہوئے [illegible] اپنا حصہ [illegible] گے ؟ [illegible] کہ [illegible] کے لیے [illegible] کو اور [illegible] کے [illegible] کے طریقہ کار کے متعلق میں [illegible] کی [illegible] والوں کی [illegible] میں [illegible] زبان کی [illegible] کے بارے میں [illegible] کچھ کہنا چاہتا

Shri V B Raju Mr Speaker Sir the hon Member is replying to the debate of yesterday

Mr Speaker The hon Member has no right to reply in that way

Shri A Raj Reddy I am supplementing yesterday's discussion

Mr Speaker When I said it the hon Member said that he was not supplementing it

Minister for Rural Reconstruction Shri (Deosingh Chowan) Now it is unnecessary

شری اے راج ریڈی [illegible] ایک اسلوک (श्लोक) سمسا کا وسی (संशयात्मा विनश्यति) بھگود گیتا (भगवद्गीता) سنسکرت ([illegible]) کیا گیا ہے ایک معزز رکن کی [illegible] سے انکے معنے ڈس بلیف (disbelief) کے طور پر لیے گئے ہیں جو غلط ہے لفظ سمسا کا [illegible] جن معنوں میں استعمال کیا گیا ہے وہ [illegible] (Indecisiveness) ہے جیسا کہ آپ نے [illegible] میں [illegible] دیکھا ہوگا [illegible] انڈی سیزیونس (indecisiveness) کا تعلق ہے اس طرف کے ارکان میں بھی [illegible] ایک نکتہ کے متعلق ایک معزز رکن نے کہا ہے کہ [illegible] زمین کے مسئلہ کا حل ہے دوسرے معزز رکن نے کہا ہے کہ یہ [illegible] کا حل نہیں ہے بلکہ زمینداروں کے دلوں کی تبدیلی ایسے مقصود ہے [illegible] صاحب نے کہا ہے کہ [illegible] زمین کے مسئلہ کے حل کا [illegible] ہے [illegible] ایک ہی پارٹی کی ایک ہی [illegible] کے متعلق ایسے خیال ہوں تو اسکو انڈی سیزیونس

(indecisiveness) کہا جاتا ہے اور کیا کے ایسے الفاظ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی معنی
(समस्यात्मा स्थिती) کہا جائے

श्री माधवराव काळकी नाईक : साहेब, मला पहिल्याने असेच सांगावयाचे आहे की आम्हाला जे कागद मिळतात ते इंग्रजीतून मिळतात. मला इंग्रजी समजत नाही आणि उर्दूही समजत नाही. याकरिता आम्हाला मिळणारे कागद जर मराठीतून मिळाले तर त्यासंबंधी आम्ही आपले विचार मांडू शकू.

जो कुळकायदा झालेला आहे तो सदोष आहे. बरोबर शेतकरी म्हणजे गरीब त्याच्यावर जमीनदार अन्याय करतात. आज जमीनदार कुळांना बेदखल करतात. हदगाव तालुक्यातील पत्र आले होते की कुळांची बेदखली चालू आहे. मला असे सांगावयाचे आहे की परवा आमचा मोर्चा आला होता व त्यावेळी आम्हाला चीफ मिनिस्टर साहेबांनी आश्वासन दिले होते की आम्ही तेथे श्री सुब्बारावला पाठवू. पण कायद्यातील जो दोष आहे तो सुधारला पाहिजे. दोष असा आहे की जमीनदार कुळांना बेदखल करण्याचा प्रयत्न करतो व तहसीलदाराजवळ मुराफा करून हुकूम आणतो. याकरिता सरकारने अक्कर लक्ष दिले पाहिजे. जमीनदार जो मुराफा करतो तो कुळकायद्याप्रमाणे रद्द झाला पाहिजे. मुराफा बंद झाला पाहिजे असे मला वाटते. मुराफ्याला खर्च येतो. पेरणी वगैरेची वेळ असली तर शेतकरी मुराफ्याला कसा जाऊ शकेल? आज नांदेडला मुराफा होतो म्हणून हदगावचे लोक तेथे जाऊ शकतात. पण सुभा हैदराबादला झाला तर कसे जाऊ शकतील? शेतकरी गरीब असतो म्हणून तो ज्यास्त खर्च करून जाऊ शकत नाही. पेरणीचे दिवस आले तरी चीफ मिनिस्टर साहेबांनी आश्वासन दिले होते त्याप्रमाणे श्री सुब्बाराव गेले किंवा नाही हे निश्चित समजले नाही. या बद्दल मला कालच पत्र आले त्यात लिहिले आहे की श्री सुब्बाराव कधी येणार आहेत ते कळवावे. चीफ मिनिस्टर साहेबांनी जे आश्वासन दिले आहे ते ते पूर्ण करतीलच.

नायब तहसीलदारांनी प्रत्येक खेड्यास जाऊन व कुळ कायद्यात दुरुस्ती करून कुळांना कायम ठेवले पाहिजे. त्यांनी जमीनदारांना अशी ताकीद दिली पाहिजे की कुळांना बेदखल करण्यास जमीनदाराने एक वर्षाची तरी नोटीस दिली पाहिजे. त्या शिवाय त्यांना बेदखल करता येऊ नये. त्यामुळे शेतकऱ्यास मारहाण करून जमीनदार बेदखल करतात. सरकारने यात लक्ष घातले पाहिजे. नायब तहसीलदाराला कुळांना कायम ठेवण्याचा अधिकार असला पाहिजे, व त्याने कुळांना कायम ठेवण्याचा प्रयत्न केला पाहिजे. एवढे सांगून मी आपली रजा घेतो.

شری وی ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میں ہاؤس کا زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا ، کیونکہ لیوی اور بیہودائی (मुहान पत्र) کے سلسلہ میں مجھے کچھ زیادہ عرض کرنا نہیں ہے ۔ لیوی کے بارے میں کل میں نے ہاؤس کے سامنے اظہار خیال کیا ہے اور بیہودائی کے سلسلہ میں جن حالات کا اظہار کیا گیا اور جو اصول ہاؤس کے سامنے رکھنے کی کوشش کی گئی ہے آنریبل ممبرس ان سے واقف ہیں ۔ اس تقریر کے سلسلہ میں " دھن " کا لفظ استعمال کیا گیا ۔ میں نہیں جانتا کہ یہ لفظ ان پارلیمنٹری ہے یا پارلیمنٹری

لیکن میں سمجھتا ہوں کہ [illegible] کے دھمکی [illegible] کا انداز [illegible] (Aspersion)
لانا مناسب نہ تھا

Mr Speaker I have already said that motives should not be attributed

میری یہ منشا نہیں تھی لیکن لفظ رڈیکول (Ridicule) کے طور پر کہا گیا تھا بھودان کے سلسلہ میں میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ونوبا بھاوے دان ([illegible]) حاصل کرنے میں تو لوگ [illegible] ہم کو چاہئے ہیں [illegible] کرسکے ہیں لیکن یہ دکھانے کے لئے [illegible] کمیونسٹ [illegible] (Private [illegible] institutions) جو یہ مسئلہ حل کرنے کے لئے چلائے گئے ہیں یہ مسئلہ حل نہیں ہو [illegible] مسئلہ کو اپنے ہاتھ میں لیا [illegible] سمجھتا ہوں کہ یہ مسئلہ [illegible] انقلاب کے ذریعہ حل کئے گئے ہیں جمہوری طریقہ سے حل کئے ہیں [illegible] طریقہ سے حل کرنے کا [illegible] جائے اگر ہماری حکومت [illegible] یہ مسئلہ حل کیا جاتا ہے ہاؤس کے سامنے جب [illegible] ([illegible]) [illegible] ہاؤس کے سامنے رکھی ہے [illegible] اور یہاں ہمارے ہاؤس میں بھی کانگریس [illegible] ہے اور [illegible] میں سمجھتا ہوں کہ ڈونیشن (Donation) دینے سے زمین کا سوال حل ہوسکے [illegible] جیسا کہ [illegible] نے کہا ہے مسئلہ کو حل کرنے کے دو راستے ہیں ایک انقلاب کا راستہ اور دوسرا جمہوری طریقہ [illegible] صاحب فرماتے ہیں کہ [illegible] چلاتے ہوئے انقلاب لایا جاسکتا ہے [illegible] کرسکتے ہیں اور زمینداری کے مسئلہ کو حل کیا جاسکتا ہے حیدرآباد کے سلسلہ میں [illegible] کہا گیا کہ زمینداروں نے بھی اسی طرح سے [illegible] حاصل کی تھیں میں یہ پوچھتا ہوں کہ کیا یہ انقلاب کا راستہ نہیں تھا ؟ اسلئے اگر آپ انقلاب کے راستہ کو اختیار کرنا نہیں چاہتے تو دستور آپکے سامنے ہے آپ اسے اختیار کیجئے لیکن آپ یہ بھی اختیار نہیں کررہے ہیں میں دان کے سلسلہ میں اس مسئلہ کو اٹھانا نہیں چاہتا لیکن ضروری سمجھتا ہوں کہ اتنا کہدوں کہ آرگیومنٹس (Arguments) کو توڑ موڑ کر رکھنے اور کسی کو [illegible] مارکسسٹ یا جھوٹے مارکسسٹ کہنے سے یا مارکس کا نام لیتے ہوئے یہ کہنے سے یہ مسئلہ بنیادی طور پر حل ہونے والا نہیں ہے

مجھے افسوس ہے کہ کمیونسٹ پارٹی پر الگ الگ طریقہ سے حملہ کرنے کی کوشش کیگئی ہے [illegible] جناب ([illegible]) اور [illegible] جناب (کانگریس) کے آنریبل ممبر بھی شریک ہیں اسلئے میں [illegible] یہ کہونگا کہ ہر شخص کو حق ہے کہ اپنے خیالات کا اظہار کرے لیکن ہاؤس میں کسی کے خیالات پر ریمارک نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ہر شخص کو اظہار رائے کا حق ہے ۔

ایک اور بات میں ہاؤس کے سامنے لانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ [illegible] کو بورڈ آف ریونیو کی جانب سے ایک سرکلر جاری کیا گیا ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ پولیس کی مدد کی [illegible] (Tenant) کو رکھا گیا (Recognise) کرنے کیلئے دھمکایا جا رہا ہے [illegible] ([illegible]) ایسے کئی [illegible] کے مصدقہ واقعات موجود ہیں کہ [illegible] دھمکاتی [illegible] پولیس کا [illegible] (Notorious Sub Inspector) [illegible] رہی ہے کہ لوگوں کو ڈرا دھمکا کر [illegible] (Eviction) کرا رہا ہے

میں [illegible] حکومت سے [illegible] جاننا چاہتا ہوں کہ کیوں کوئی سخت اسٹیپس (Steps) اور کوئی سخت کاروائی اس موومنٹ کے خلاف نہیں کی جاتی؟ حالانکہ ایک مہینے سے [illegible] حکومت کے [illegible] ہے کہ اطلاع کے باوجود کوئی اسٹیپس نہ لئے جا سکے [illegible] میں یہ صاف صاف واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اگر وہاں [illegible] زیادہ [illegible] ہوئے ہیں تو اسکی ذمہ داری حکومت پر رہیگی [illegible] پولیس [illegible] کے [illegible] عثمان آباد [illegible] اور [illegible] مائنارٹی کمیونٹی (Community) [illegible] کہا گیا ہے کہ ری ہیبلیٹیشن (Rehabilitation) کی اسکیم [illegible] جاری کرنے کیلئے ہاؤس [illegible] پولیس ایکشن کے بعد [illegible] جو کچھ ہوا وہ غلط ہوا یا صحیح ہوا [illegible] لیکن [illegible] ہم [illegible] ہیں [illegible] جب ہم سیکولر اسٹیٹ (Secular State) کے کیرکٹر (Character) کو لیکر آگے بڑھ رہے ہیں [illegible] ہمارا [illegible] فرض ہے کہ عوام کی جانب [illegible] کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں چاہے وہ اقلیتی طبقہ کے ہوں یا اکثریتی طبقہ کے ہوں [illegible] (Safety) کے بارے میں خیال کریں ان کو [illegible] دکھ ہو ہے اسکو دور کریں اور وہ [illegible] کے مستحق ہوں وہ [illegible] انہیں دیں جب تک ہم ان اصولوں کو لیکر ری ہیبلیٹیٹ (Rehabilitate) کرنے کی کوشش نہیں کرسکتے تب تک سیکولر اسٹیٹ [illegible] نہیں [illegible] ضلع عثمان آباد کے [illegible] [illegible]

Shri V B Raju (Intervening) Speaker Sir this is an expenditure that is being incurred for the establishment there and it does not relate to rehabilitation Rehabilitation expenditure is quite distinct and separate I wish to point out that the hon Member is now discussing the implication etc of Rehabilitation but not on the cut motion proper which relates to the expenditure on establishemt

شری وی ڈی دیشپانڈے میں عرض کر رہا تھا کہ [illegible] [illegible] (Area) میں اس زمانے سے ایسے [illegible] (Facts) ہوئے ہیں

Mr. Speaker: Item No. 3 cost of expenditure for Rehabilitation.

Shri V. B. Raju: Yes Sir, the same thing I am explaining. A portion of the expenditure is related to the District administration whereas the whole expenditure on rehabilitation is separate on which the vote has been taken and the demand passed already. The cut motion relates only to some expenditure in the Collector's Office.

شری وی ڈی دیشپانڈے: میرا مطلب یہ ہے کہ ہم جس اسکیم کے لیے رقم منظور کر رہے ہیں اسکو مناسب طور پر ہینڈل (Handle) نہیں کر رہا ہے اسلیے اسکو بارے میں ہدایات دینے کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر: یہ سب چیزیں ہاؤس کے سامنے چل رہی ہیں جس کی منظوری کے بعد یا اس درمیان میں تو کوئی ایسی چیز نہیں ہوئی پھر بار بار انہیں چیزوں کو دہرانے سے کیا فائدہ اوپر ان پر بحث ہو چکی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے: اس سلسلہ میں ہاؤس میں کچھ بھی چرچا نہیں ہوئی اسلیے میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہا ہوں

مسٹر اسپیکر: لیکن منظوری تو دے دی گئی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے: منظوری تو دے دی گئی لیکن جو چیز اکسٹینشن (Extension) ہونے جا رہا ہے اسلیے اسکے اس کی ورکنگ (Working) کے بارے میں تو ہم بحث کر سکتے ہیں ایک اہم مسئلہ ہے ۔

مسٹر اسپیکر: لیکن ہاؤس کو پوری چرچا کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی

شری وی ڈی دیشپانڈے: ممکن ہے ہاؤس کو ضرورت محسوس نہ ہو لیکن اکسٹینشن کے سلسلہ میں ہاؤس کے سامنے اس مسئلہ کو رکھنا چاہیے

تو میں عرض کر رہا تھا کہ حیدرآباد کے تقریبا تمام اضلاع میں [illegible] کمیونٹی کے لوگوں کو مہمان سمجھا جا رہا ہے وہاں جو کمیٹی وزٹ (Visit) کرنے گئی تھی اس سے بتایا گیا کہ صرف ۲۳ دیہات میں ڈھائی سو کنواں اور ۲ سو [illegible] ہیں تو اسطرح اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ۲۳ سو دیہات میں تقریبا [illegible] ہزار [illegible] نکلینگے اسکے ساتھ وہاں تقریبا ۱ ہزار ایسے گھر بھی جن کے اوپر چھپر نہیں ہیں [illegible] جیسی سہولتیں ہیں جہاں ابھی تک [illegible] دیکھی نہیں ایسے بھی ہیں جن کا ابھی تک کوئی انتظام نہیں ہوا میں ہاؤس کے سامنے یہ چیز واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اگر ہم ان کا انتظام نہیں کرینگے اور سب طریقہ سے ایڈمنسٹریشن نہیں چلائینگے تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہمارے ملک کے اندر ایسے لوگوں

کی کافی تعداد پیدا ہوجائیگی جو سماج کے دشمن ہونگے اور ریاست کے خلاف حرکت کرینگے میں تو سمجھتا ہوں کہ ان کا رہا ہے ڈویلپمنٹ (Health development) بھی نہیں ہورہا ہے ان باتوں کے پیش نظر ضروری میں عرض کی ہے کہ جو تدابیر اختیار کرنا ضروری ہوں وہ اختیار کی جائیں جہاں تک میرے معلومات ہیں میں کہہ سکتا ہوں کہ پچھلی گورنمنٹ کے زمانہ میں جب مسٹر ویلوڈی چیف سیکریٹری تھے جو کمیٹی وہاں گئی تھی اسکی رپورٹ دہلی سے مانگی گئی تھی لیکن اسکے بعد اس رپورٹ پر کیا عمل ہوا معلوم نہیں ہو

شری دیوی سنگھ جی وہاں کس نا ر کیا ارہا ہے ؟

شری وی جی دیشپانڈے اسکا جواب دونگا اس زمانہ میں سفارش کیگئی تھی کہ دو سال کے لیے وہاں کے لوگوں کو مدد دیجائے اور ہر ایسی بیوہ کو جسکا نقصان ہوا ہے ماہانہ روپیہ دئے جائیں لیکن جہاں تک میرے معلومات ہیں ایک سال سے زیادہ ان کو ریلیف نہیں دیگئی اور دو سال تک رعایت دینے کے بارے میں جو سفارش کیگئی تھی اسکو روبہ عمل نہیں لایا گیا اسکے ساتھ ساتھ اس نے بچوں کو ماہانہ ۲ ۳ روپیہ دینے کی سفارش بھی کی تھی لیکن اس سفارش کو بھی روبہ عمل میں لایا گیا وہاں تقریبا ( ) ہزار گھر ایسے ہیں جن پر چھپر نہیں ہیں اور چار سال سے ان کی ویسی ہی حالت ہے شاید ایک آدھ گھر پر چھپر ڈالا گیا ہو کئی برسات کے سال آئے کئی دھوپ کے سال آئے اور گزر گئے لیکن ان لوگوں کو اسی حالت میں رہنا پڑا

میں سمجھتا ہوں کہ ان حالات کے پیش نظر ہمیں عام انسانی ہمدردی کے سبب انہیں دیکھنا ہوگا انعام کے جذبہ کے ساتھ دیکھنا صحیح نہیں ہوگا کہ پولیس ایکشن کے بعد کیا ہوا جب ہم ایک سیکولر اسٹیٹ پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں عام لوگوں کو گارنٹی دینی ہوگی کہ ان کے ساتھ مساویانہ سلوک ہوگا پچھلے زمانہ کی رضاکار تحریک اور اسکے اندر کے چند عہدہ داروں کی وجہ سے غریب مسلمانوں کے ساتھ نا انصافی نہیں کی جانی چاہیے بلکہ ہیومینیٹیرین پوائنٹ آف ویو (Humanitarian point of view) اور اسٹیٹ کے سیکولر کیرکٹر (Secular Character) کے لحاظ سے اس مسئلہ کو دیکھنا چاہیے اسلیے میں گورنمنٹ سے اپیل کرونگا کہ وہ جلد از جلد اس مسئلہ کی جانب توجہ دیں عثمان آباد میں ہی نہیں بلکہ بیڑ اور ندیڑ میں بھی ایسی خبریں آرہی ہیں کیا ان کی تحقیقات حکومت کے نزدیک ضروری نہیں ہے ؟ چنانچہ اس سلسلہ میں میں ایک ریزولیوشن (Resolution) ہاؤس میں موو (Move) کرنا چاہتا تھا لیکن نہیں کرسکا وہاں کئی ایسی رپورٹیں ہیں جن پر ان سوشل المنٹس (Un-social elements) نے پولیس ایکشن کے حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قبضہ کرلیا اور جب سے کاشتکار بھی ناحق ہوگئے جو ابھی تک واپس نہیں کیے گئے جو کھیت اس زمانہ میں حاصل کرلیے گئے تھے وہ واپس نہیں کیے جارہے ہیں شاید قانون بھی حائل ہورہا ہے کہ ۶ ماہ کے قبضہ کے بعد وہ واپس نہیں کیے جاسکتے اب اسکے لیے ان کو عدالت میں جانا پڑیگا لیکن عدالت میں جانے کے لیے بھی ان لوگوں کے پاس

پیدا ہو گیا ہے ان ایام میں ان کے بیچ طرح اراضیات کا ایک اہم مسئلہ بن گیا ہے
اس لیے ان لوگوں کو دوبارہ بسانے (Rehabilitate) کرنے
کی ضرورت ہے اور اگر قانون آڑے آ رہا ہے تو ہمیں نیا قانون یا آرڈیننس (ordinance)
جاری کرنا چاہیے تاکہ ان حقداروں کو ان کا حق مل سکے اور ان کی زمینیں اور مکان ہو
ان سے پہلے جائیداد جو پولیس ایکشن کے لیے ناجائز طور پر حاصل کر لیے گئے تھے اور پولیس
ایکشن کے بعد انہیں ناجائز طور پر واپس لے لیا گیا ہو ان کے بارے میں مجھے کچھ کہنا
نہیں ہے کیونکہ وہ رضاکار ... ملکیت ہے جہاں اور روہیلوں نے مدد کے ذریعہ غریب
کسانوں سے زمین اصل لی ہو اور وہ واپس لے لی گئی ہو لیکن اگر پولیس ایکشن
کے بعد ناجائز طور پر جائیداد حاصل کر لی گئی ہوں تو حکومت کو چاہیے کہ اس بارے میں
جلد از جلد کارروائی کرے اور اصل مالک اور (Rightful owner) کو جائیداد
دلائے میں سمجھتا ہوں کہ ضروری ہے جب جلد اس مسئلہ کو چکا سکیں گے تو وجہ
ہے نہ صرف عثمان آباد

Mr Speaker: The hon Member has promised to take as little time as possible

Shri V D Deshpande: As little as necessary

Mr Speaker: Please finish within two minutes

شری وی ڈی دیشپانڈے: مجھے آخر میں یہ کہنا ہے کہ یہ اڈمنسٹریشن میں
جو ایک ... بانکا جا رہا ہے ورکنگ کے لیے میں نے کٹ موشن پیش کیا ہے اسکی ورکنگ
(Working) درست ہونا ضروری ہے۔ اگر درست ہو تو مدد دے سکتی ہے۔ وہ
صرف عثمان آباد کیلیے بلکہ دوسرے ڈسٹرکٹس کے لیے بھی مدد دے سکتی ہے۔ لیکن
درست سکی ہے کہ حکومت میں ساتھ میں اس ہاوس کو بھی اپنے کانفیڈنس (Confidence)
میں لے۔ جو کمیٹی عثمان آباد وزٹ کرنے کے لیے گئی تھی اسکو یہ ہدایت دی گئی تھی
کہ عثمان آباد کے عوام سے تعاون حاصل کیا جائے۔ لیکن مجھے پتہ چلا ہے کہ اس کمیٹی نے
عثمان آباد کے عوام کا تعاون عملاً حاصل نہیں کیا۔ بلکہ سرکاری طور پر اس مسئلہ کو
حل کرنے کی کوشش کی گئی۔ اگر سیکولر پوائنٹ آف ویو (Secular point of view)
کو پیش نظر رکھتے ہوئے عوام میں سے چند اشخاص کو لیکر ان کے ساتھ ایسوسی ایٹ
(associate) کرنے کی کوشش کیجاتی تو مسئلہ حل ہو جاتا۔ ابھی بھی
رائے کے پیش نظر اسکو حل کرنے کی کوشش کیجا سکتی ہے تو یہ مسئلہ حل ہو گا لیکن
جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہیومینیٹیرین پوائنٹ (Humanitarian point)
اور اسٹیٹ کے سیکولر کیریکٹر کو پیش نظر رکھکر اس کو حل کرنا چاہیے۔ میں امید
کرتا ہوں کہ ... مسئلہ اور ... اس سلسلہ میں جلد سے جلد قدم اٹھا سکے

شری بی ڈی دیشمکھ: ابھی مجھ سے پہلے ایک آنریبل ممبر نے اس موضوع پر
اپنے خیالات ہاوس کے سامنے رکھے اور کافی تفصیلات بیان کیں۔ ہمارے کٹ موشن کا

سے یہ ہے کہ ضلع عثمان آباد میں جو بحالیات (Rehabilitation) کا کام ہو رہا ہے میں حکومت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ جو فنڈ ہم کسی کام کے لیے صرف کرتے ہیں وہ صحیح طور پر وہ کام ٹھیک ٹھیک طرح انجام پا رہا ہے یا نہیں اگر انجام نہیں پا رہا ہے تو حکومت کی توجہ میں لانا میرا فرض ہے تاکہ حکومت کو اس کام کے کرنے پر مجبور کرنا چاہتا ہوں

مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ اس کام میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو حالات اس سے پہلے کے زمانہ میں وہاں کس سے پہلے پیدا ہوئے ہیں ان پر ذرا غور کیا جائے ہو سکے آپ دو (Rehabilitation point of view) سے سوچنا چاہئے تا کہ نہ صرف عثمان آباد بلکہ دوسری جگہ پر بھی اس واقعات کو روکنے کے لیے سوچا جا سکے

Mr Speaker No repetition please

شری وی ڈی دیشمکھ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ

Shri V B Raju Mr Speaker Sir this is not a demand for Rehabilitation Department This is concerning the Revenue Department

Mr Speaker The hon Member has got another cut Motion viz Evictions of tenants he can speak on that

شری وی ڈی دیشمکھ میری گزارش یہ ہے کہ میں ان ہی چیزوں کو پیش کرنا چاہتا ہوں جو ہاؤس میں پہلے پیش آئی ہیں

مسٹر اسپیکر اگر آپ اوریجنل میں کچھ کہنا چاہتے ہیں تو کہیے لیکن اصل مسئلہ پر ہو

Not a word has been said as yet

شری وی ڈی دیشمکھ مجھے آج منٹ کا وقت دیا جائے تو میں مختصر طور پر اظہار خیال کروں گا

مسٹر اسپیکر صرف دو منٹ دیئے جاتے ہیں

شری وی ڈی دیشمکھ میں ہاؤس کے سامنے یہ عرض رکھنا چاہتا ہوں کہ فری ایجوکیشن (Free education) اور کواپریٹو فارمنگ (Co operative farming) کے لیے ان نواحات کو بھی شریک کرنا چاہئے تھا جو اب تک شریک نہیں کیے گئے اورنگ آباد کے ضلعوں میں بھی ایسے حالات ہیں کہ اگر ووٹ کے لحاظ سے اسے ہوں تو آپ کو نقصان ہوگا بہت سے مسائل ہاؤس کے سامنے آچکے ہیں

دو سے لب نوٹس کے بارے میں فیصلہ ہوچکا ہے ۔ آ عمل در آمد مصر ہے وعدہ دیا گیا ہے کہ ان کے احکام میں ملنا جی آرڈرس جاری ہو جائیں ۔ اس سلسلہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں ضرور لکھنا چاہتا ہوں کہ مختلف اضلاع سے ایسی خبریں آرہی ہیں کہ متعلقہ عہدہ داروں کے احکام جاری ہیں ۔ اس لئے میں عرض کروں گا کہ اسارے میں ایک وضع آرڈر جاری کیا جانا ہے

شری حگن پلی آنند راؤ ۔ نوٹس جو لایا گیا ہے اس کے بارے میں مجھے کچھ کہنے کا موقع دیا جائے

مسٹر اسپیکر ۔ ہر کو اس طرح موقع دیا جائے تو وقت ملنا مشکل ہے

شری حگن پلی آنند راؤ ۔ سب دے جائیں

مسٹر اسپیکر ۔ سب ا اچھی بات ہے

శ్రీ జె. ఆనందరావు—

అధ్యక్షా

నిన్నటి రోజున ఈ రోజున భూదానయజ్ఞం గురించి చాలా [illegible] విషయం బాగా ఆలోచిస్తే మనకు ఒక ఎంతో [illegible] ముఖ్యంగా గమనించాలి. ఈ భూదాన యజ్ఞ ద్వారా పొందింది [illegible] విషయం దాని వెనుక ఉన్నది. అదే ఏమిటంటే పెద్ద పెద్ద [illegible] ఎకరాలు [illegible] ఇచ్చి వారు అంటున్నట్లుగానికి దానాలు ఇస్తున్నారు. [illegible] భూస్వాములు [illegible] ఎలా పొందినారో తెలియ రావాలి. మాల్‌గుజారీ పెద్దలు [illegible] ఇచ్చి వదులుతున్నారు. ఈ విధంగా కోటీనామాలు ఇవ్వవలెను ఎక్కువగా తెచ్చింది గవర్నమెంటు వారేను. ఈ భూములు ఎప్పుడు వాళ్ళ స్వాధీనం అయ్యాయి. [illegible] భూము మా వదలిపెట్టినట్లు, వారు ఎన్ని భూములు దొంగ లెక్కలు [illegible] జమీందార్ల చేతులలోకి వెళ్ళాయి. ఆవిధంగా పెద్ద పెద్ద [illegible] స్వయంకృషిగా సంపాదించిన భూమి కాదు. హైదరాబాదు రాష్ట్రంలో [illegible] అనేక వర్షాలు చేశారు. [illegible] మా బంధువులలోనే ఉన్నారు. [illegible] వచ్చిన భూమి [illegible] చరిత్ర చూస్తున్నట్లయితే [illegible] ఆక్రమించుకొన్నారు. [illegible] భూమి కావలిస్తే [illegible] పొందినారు. అటువంటి భూస్వాములకు దానము చేసే కర్తవ్యం ఎందుకు కలిగింది? [illegible] దేశభక్తుల సర్టిఫికేట్లు (Certificates) కావాలి. [illegible] లేకుండా [illegible] భూములు వంటివి కాకుండా [illegible] దేశభక్తులవుతూ దానం చేయుటకు మంచి వాతావరణం కల్పించుచున్నారు కదా? అని చెప్పవలసి వస్తుంది

పెద్దపల్లిలో వెంకటమురళీమనోహరరంగారికి రెండువేల ఎకరాలకు పైగా భూమి ఉండి అందులో ౨౦౦ ఎకరాలు దానం చేశారు. కౌలుదార్లు నుంచి సేద్యాలు చేయబడిన భూమి ౭౦ ఎకరాలు దానం చేశారు. దేశభక్తుడనే పత్రికలో కొంతమంది — రెండువందల ఎకరాలలో ౧౫౦, ౧౬౦ ఎకరాలు [illegible] ఎందుకు [illegible] ౩౦, ౪౦ ఎకరాలు మాత్రం కౌలుదార్ల పక్షం [illegible] ఇటువంటి ఎరిస్టోక్రటులు ఆ భూమిని దానం చేశారు. వెంటనే దేశభక్తుడనే పత్రికలో ఆ మురళీమనోహర గారికి వచ్చింది [illegible] ఉన్నారు. అయన ౧౦౦ ఎకరాల భూమిని దానం ఇచ్చారు. అది రాళ్లు గుండ్లు భూమి అని పెట్టింది [illegible] ఇది [illegible] ఈ ఎరిస్టోక్రటులలో [illegible] దీని క్రింద ఇవ్వడానికి ఇష్టం [illegible] ఇవ్వాలని [illegible] అని చెప్పి విరమిస్తున్నాను.

شری ٹی۔ ایچ۔ وینکٹ رام راؤ۔ مسٹر اسپیکر سر۔ کچھ عرض کرنے سے پہلے میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس بجٹ میں جو پانچ ہزار روپے خرچ کئے جا رہے ہیں وہ عوامی حکومت کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔ یہ صرف میرا خیال نہیں ہے بلکہ عوام کا بھی خیال ہے۔ [illegible] (Suspicion) ہے۔ یہ غلط فہمی [illegible] کو ہو رہی ہے کہ حکومت [illegible] ہو رہا ہے۔ [illegible] (भूदान यज्ञ) کے لئے پانچ ہزار روپے جو دیئے جا رہے ہیں۔ [illegible] پانچ ہزار روپے [illegible] ونوبا جی کی ایک چٹھی [illegible] وصول ہو سکتے ہیں۔ جب ایسا ہی تھا تو پھر میں یہ پوچھتا ہوں کہ اس کا بار عوام پر کیوں ڈالا جا رہا ہے؟

چیف منسٹر (شری بی۔ رام کرشن راؤ)۔ چٹھیوں پر روپے وصول کرنے کا طریقہ ہم کو نہیں معلوم۔

شری ٹی۔ ایچ۔ وینکٹ رام راؤ۔ میں ابھی کہہ رہا تھا کہ ونوبا جی اگر چاہتے تو ایک چٹھی کے ذریعہ ہزاروں روپے حاصل کر لیتے۔ جب [illegible] لاکھوں دیئے جا سکتے ہیں تو روپیہ بھی دیا جا سکتا ہے۔ میرے خیال میں اس طرح پانچ ہزار روپے دیا جانا مناسب نہیں ہے۔ [illegible] کے ایک [illegible] نے اس کی تائید کی ہے۔ جنہوں نے اس کی تائید کی ہے میں ان کا یا ان کی پارٹی کا اپمان (अपमान) نہیں کر رہا ہوں۔ لیکن انہوں نے اس پر [illegible] غور کیا کہ تلنگانہ کے اسٹرگل (Struggle) کا ہی نتیجہ ہے کہ آج ہم سب یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں ان ممبروں کو الکشن کے نتیجہ پر دھیان دلانا چاہتا ہوں۔ الکشن کے نتیجہ کی طرف دیکھیں تو وہ محسوس کر سکیں گے کہ [illegible] ایک بھی سیٹ [illegible] نہیں ملی ہے۔ یہ تلنگانہ کے اسٹرگل کا ہی نتیجہ ہے کہ انہیں تلنگانہ میں ووٹس ملے ہیں۔ جن لوگوں کے ووٹس ملے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ان کے حالات اور ان کے جذبات کی ہم یہاں صحیح ترجمانی کریں نہ کہ انہیں کے خلاف کوئی اقدام کریں۔ [illegible] سے اس کی تائید کی جاتی ہے۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض

میں نے لیکن ملک اور (Public Issues) کا اعلان کیا اور ملک کے
کے لئے مرکزی ... کے لئے ناسا ہے۔ میں ہاؤس سے
روپیہ ... ہزار روپے ... کے لئے مانگے جا رہے ہیں
وہ دے جائیں۔

శ్రీ కె. వెంకయ్య—

అధ్యక్ష మహాశయా,

వినోబాభావే తెలంగాణా పర్యటనలో వచ్చినప్పుడు వారితో నేను కలిసి వారు నేను చాలా విషయాలు సంప్రదించాము. అయితే ఇతరప్రాంతములో ఎవరైనా ఎన్నో ఊహించి వారేమో తెలియదు గాని, మధిర తాలూకా వచ్చినప్పుడు వారు దాదాపు ౧౫ గ్రామ ప్రాంతములోని పరిస్థితులు చూచి చాలా విస్మయం చెందారు. ఎందుకంటే, ఎవరైతే వారియొక్క భూదాన యజ్ఞాన్ని వ్యతిరేకిస్తున్నారో, అటువంటి పెద్దమనుష్యులు వారి దగ్గరకు వచ్చి మాట్లాడుతున్నారు. మధిర తాలూకా వచ్చినప్పుడు నేను వారిని ఎన్నో రకాలుగా ఈ రీతో అన్ని విషయాలు సమగ్రంగా చర్చించాము. అయితే వారిని సమర్థించే పెద్ద మనుష్యులు ఆ తాలూకాలో చాలా తక్కువేదు. కాంగ్రెసు పార్టీలో పెద్ద పెద్ద భూస్వాములు ఉన్నారు. ముఖ్యమైనటువంటి వారు వినోబాభావేగారు వచ్చారనగానే ఇళ్ళు అన్నీ వదలి అడవుల్లోకి పారిపోయారు. భూమి ఇమ్మంటారేమో, వారి మొహమాటంతో ఇవ్వాల్సివస్తుందేమోనని భయముతో పారిపోయారు, నేను వారితో కలిసి మాట్లాడాము. క్రిందటి రోజున గౌరవనీయులైన స్వామిగారు చెప్పారు. ఇవాళంటే దానికి వారి సాక్ష్యము ఆయన భగవంతుడని, అవతారమని, నడుస్తున్నారని అన్నది నిజమే వారు నడుస్తున్నారు. కాని నేను చెప్పేదేమంటే, మంత్రాలకు చింతకాయలు రాల్తాయా? అని. ఏదో స్వామిగారు వచ్చి భూమివ్వాలా? అంటే ఇవ్వరు. భూస్వాములు కౌలుదార్లను తొలగించే విషయంలో ఎన్నో దౌర్జన్యాలు, కుట్రలు, చేస్తున్నారే, ప్రభుత్వము టెనన్సీ యాక్టు చేసినప్పటికి దానిని కాదని నడిచే ఈ భూస్వాములు వినోబాభావేగారి వేదాంతములు ఉపదేశముతో భూములు ఇస్తారంటే నాకు నమ్మకం లేదు. చివరికి విస్మయం చెంది ఆయన నన్ను ఏమేస్నైనా ఇవ్వగలవా? అని అడిగారు "నాకొకగానొక రాసుకుంటే కుంటెద్దు కాపురస్థుగా ఉండే నేనేదో కుటుంబపోషణ, పది పదకొండెకరాలున్న వాణ్ణి, నాకు పదిమంది పిల్లలున్నారు" అన్నాను "పదిమందితో నేను పదకొండోవాడి నవుతా" అని వారన్నారు "మధిర తాలూకాలో చాలామంది భూస్వాములు ఉన్నారు, వారిలో కాంగ్రెసువారు ఉన్నారు వారిని పిలిపించి మందలించి చూడండి" అని అన్నాను "వారు దొంగలు, వాళ్ళను నమస్కారాలిచ్చి బతిమాలినప్పటికి ఇవ్వలేదు నా ఉపదేశము వాళ్ళకు నచ్చలేదు" ఈ విధంగా నాకు అయితే కాకపోవాలని బాధపడ్డారు చాలా విస్మయం చెందారు. అప్పుడు ఈ తాలూకాను వదలిపెట్టి వెళ్ళారు, యుద్ధం జరుగుతున్నటువంటి పరిస్థితుల్లో ఈ క్రమము నడుస్తుందని నాకు నమ్మకం లేదు. శక్తివంతమైన శాసనములు పెట్టి, వారివద్దనుండే భూములు తీసుకోవాలి. మార్గాంతరం కార్యకర్తలు కొండాలి శాసనం అమలు జరపడానికి పూనుకుంటే, అధ్యక్షులు కేసులు పెట్టించి ౧౦ మందిని అరెస్టు చేయించి జైలులో పెట్టించారు. ఇటువంటి భూస్వాములకు స్వాధము పరివర్తన కలిగి భూములిస్తారా? అంటే ఇవ్వరు. ప్రభుత్వం శక్తివంతమైన శాసనం పెట్టి, బలవంతంగా

విరంకశంగా ఎతాగకే హుచ్చాము లు వేదర్లైకులనుంది సూమిని ఆయుకన్నార్ అతాగే వారినుంచి తీంగ హా ం అనుకొని ప దవలను ర హ ములను గురించి ఒక కమిటిని ఏర్పాటు చేశారు దానికో మీ ాసేగాం శిష్యులి శిష్యురాండు) చాలావండే వున్నారుకూడా ఆ సూచ లన్ని వి ఎ వి పేయవచ్చును ఆ సు మ లను మా మా లు కమా'కోర్దాళ్ళు అన్ని హాములల ఱ టు చయు న్ని దీనిగ ం చి ఇ ర్బు లకంఠాసే వ్యయంగా మదికి సూయుటు ఇవ్వాలి నం౬ య గ టు గని కోరుకు విరమిస్తున్నాను

The House then adjourned for recess till Thirty Five minutes past Four of the Clock

The House re-assembled after recess at Thirty Five minutes past Four of the Clock

Mr Speaker in the Chair

Shri Annanth Reddy I want to speak

Mr Speaker I am afraid we will not be able to finish discussion on all the cut motions I think I will have to apply the gullitine which I don t like

* شری اسے ر نلڈی اسکروس کل کچھ باں اک آرنبل ممبر کی جانب سے بھوداں نگں کے سلسلہ میں کنگئی ہیں اور اس مسئلہ (सवाल) میں ایک پرٹیکولر پارٹی (Particular Party) کی جانب سے چند ریمارکس (Remarks) کیے گئے تھے وہی پارٹی کی جانب سے جواب دینے کی کوشش کی گئی اور ا عمال اگر نائب اس پارٹی کے سلسلہ میں کیے گئے ہیں انکا جواب دینا نہیں چاہتا لیکن آنریبل ممبر کے کل کے اسٹانڈ (Stand) کو برقرار رکھنے کیلیے کچھ کہنا چاہتا ہوں کل کی تقریر سے جو کچھ سمجھ میں آسکتا ہے وہ ایسا ہی تھا کہ ایک پرٹیکولر پارٹی کا اٹیٹیوڈ (Attitude) اس نوجوان (घोषणा) کے معاملہ میں کیا ہے آنریبل ممبر کا منشا کسی پارٹی کو کریٹیسائز (Criticise) کرنا یا اس پر الزام لگانا نہیں تھا بلکہ وہ یہ بیان کررہے تھے کہ ایک پرٹیکولر پارٹی اس بارے میں کیا اسٹوڈ رکھتی ہے اور اسکے پیچھے کیا بیک گراونڈ (Background) ہے ممکن ہے کہ میرے آنریبل دوستوں کو اس اسٹوڈ یا رجحان کے بیان کرنے سے کچھ ٹھیس پہنچی ہو لیکن ہوتا یہ ہے کہ ہم اس ہاوس میں کسی مسئلہ کو سرجیحیے وقت مختلف جماعتیں زیر بحث لاتی ہیں اور اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کے ساتھ میں نقطہ نظر کو بھی زیر بحث لایا جاسکتا ہے جو کہ اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کے ساتھ وابستہ ہے چنانچہ میرے ساتھی آنریبل ممبر نے جو بیان اس بھوداں نگں کے معاملہ میں دیا اسکا مطلب گورنمنٹ پارٹی یا پردیری پحس کی مانند کرنا نہیں تھا اور نہ ہی اس طرف کی پارٹی

---

*Confirmation not received

(کمیونسٹ پارٹی) پر کوئی حملہ کرنا مقصد تھا بلکہ اس کمی کی حکم کو بیان کرنا تھا اس مناسبت سے آج وہ باتیں نہیں کہی گئیں جنکو دہرا کر میں ہاؤس کا وقت صرف کرنا چاہتا تھا لیکن پھر بھی تلنگانہ پر جو خیالات ظاہر کیے گئے وہ بھی اس پارٹی کے بیانات سے ملتے ہیں جیسے کہ کہا گیا لال ہونے سے تھوڑی دیر پہلے [illegible] کو سمجھا جا سکے یا پارلیمنٹ کے نام کے ساتھ کچھ اور تھا تمام باتیں ایسی ہیں جنکو میں مناسب نہیں سمجھتا یا لیڈر آف دی کمیونسٹ پارٹی نے کہا کہ یہ دراصل [illegible] پر ایسے ایسے حالات ہاؤس کے سامنے رکھنے کا موقع تھا لیکن افسوس ایک خاص طریقہ سے اس مقصد نہیں ہے جسکو میں نامناسب سمجھتا ہوں

میں نے ایک کٹ موشن سپیشل ایکٹ کے ڈیمانڈ (Demand) اور اسکے اجراء میں (Implementation) کے بارے میں پیش کیا ہے اس ایکٹ کے بارے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جن اسٹیٹس سے یہ بے دخلیاں ہو رہی ہیں اس سے ہم وہی کیا ایک عام رجحان ہوگا ہے اس بارے میں میں آنریبل ہوم منسٹر صاحب کی توجہ خصوصی طور پر نظام آباد کے واقعات کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں اس وقت میں ربہال کے راجہ صاحب کے ٹیننٹ (Tenant) کے متعلق بیان کرونگا وہ وہاں ۳ سال سے کاشت کر رہا ہے لیکن راجہ صاحب نے اسکو بے دخل کر دیا ہے اور جو درخواست اس ٹیننٹ کی جانب سے تحصیلدار صاحب کے پاس پیش کی گئی اس پر راجہ صاحب نے مرافعہ پیش کیا اور [illegible] میں تصفیہ کر لیا میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہی سپیشل دیا گیا ہے کہ [illegible] کا لحاظ نہ کرتے ہوئے مرافعہ منظور کر لیا جائے؟ میں سمجھتا ہوں کہ [illegible] ہونا چاہیے اور ہم [illegible] چاہتے ہیں اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس اسٹیٹ کو دور کیا جائے تاکہ آنریبل چیف منسٹر صاحب نے کہا کہ بے دخلیاں ہوئی ہیں اور چونکہ یہ (Protected Tenants) کو بے دخل کیا جا رہا ہے چاہیے [illegible] حکومت اس بارے میں جو کارروائی کی گئی

شری پی رام کشن راؤ: اسکے سپلیمنٹری ڈیمانڈس کے متعلق سے جو کٹ موشن پیش کیے گئے ہیں ان پر صاحب ہوتے ایک لاکھ ۸ ہزار کا جو ڈیمانڈ میں نے پیش کیا ہے اس کا مقصد ( ) ریونیو ڈپارٹمنٹ سے ہے اور اسکے بابت میں پہلا یہ ہے سپیشل ایکٹ کے امپلیمنٹیشن (Implementation) کے سلسلہ میں ۵ پیشکاروں کے تقرر کے بارے میں ہے دوسرا یہ پانچ ہزار کی رقم بھودان تحریک کے سلسلہ میں ہے اور تیسرا مد [illegible] رکھا گیا ہے کہ ری ہابلیٹیشن (Rehabilitation) کے سلسلہ میں مہاں آباد کی کالونیز میں [illegible] کی توسیع کی جائے [illegible] ایک لاکھ ۸ ہزار کی رقم کی ضرورت ہے [illegible] کل بھی لیبر منسٹر صاحب ہوتے اور ٹیننسی ایکٹ کے سلسلہ میں کچھ باتیں کہی گئی ہوں ساری [illegible] اس برھمچاری کے سلسلہ میں بھی جس کا کہ کل ذکر کیا گیا تھا [illegible] سے

میں سمجھتا ہوں کچھ ایسا دکھائی دیتا ما ظاہر کیا کہ ہ ںکی ہ ہی میں کل ہی کہا
تھا کہ یہ د ر ی کے بارے میں وزیر بھی ہ کام کر رہے ہیں میں کا د صل لیلہ
ر لم کے حل کرنے کے لیے حکومت جو کام کر رہی ہے میں نے کوئی علم میں ہے
حکومت کا کام میں سے بالکل عجب ہے ہ و ای طرف کر رہی ہے کہا جا کیا
ہے کہ حکومت ہمارے میں جو ستپس (Steps)لے رہی ہے و ماں
ہیں و ہ کہ لہ میں (Land Reforms) کا ہ وہ لیا گیا
تھا و وا ہیں ہ ہ د اس سلسلہ میں ہ سلیں(Principles)
ہیں وہ کرو و ای ہیں کی ہی دکھی ہ میں نے دیکھا اس سے ظاہر
ہے کہ و اس کی ی د ہ ی د دی ہ رہی ہے ایک ستہ و
(Substitute) حال کیا جا رہا ہے میں نے کل ہی ان کا طور
کیا تھا کہ و ا جاوے و سب میں ہے جس کہ ایک سل سیر نہ کرتا ا
ہ کہ ہی ایک حل ہے و ای گر ہ سے ہاتھ ہاتھ دھو د سمجھی وہی ہے او مر و
اس طور دھی ا سسار کے ساتھ ہ م رکھا جا رہا ہے کہ میں سمجھ ط ہر
سے صاف طور کہہ ہ و ہی ط ہ سست (Movement) ہے
وہ ای حکم ہے سکی لائسنس کے ممنوع ہونے کے ر م میں میں نہیں سمجھتا کہ
جابر طور ہ جہاں صب ورعو ما جاسکتا ہے حکومت نے حال کہ کہ اس سے
عرصہ کا ا ن کی د ہ گی ہے و ک سب ہو ا د ہ رسست با

حصہ ر ہ ک اس سے ا د ہو والا ہے حکومت نے ہ ہر کی وری دی
جس ایک جھوٹی سی ٹمپرنس اسوسی ایشن (Temperance Association) کے لیے
ہزار روپے منظور لیے جاتے ہیں اور ہر ل کے لیے بھی رقم طو کی جاتی ہے
و میں سمجھتا ہوں کہ ووٹ ہی سے کسانوں کے لیے جو حکم جاری ہے مر میں ہ ہزار
روپے دیے جاسکتے ہیں بالکل ایک ا ی ہ ر ہو ہو بلا اہم لاف راے طے ہونی
چاہیے کیونکہ جو صب کی گئی ہے ن ورلہ ا لہ ن ڈ (Unwarranted and untoward) ہے ا ں صب کے دو ں میں ایک دو سے جا
کرنے کی کوشش کی گئی وراسکے علیے دل کے بہولے ہوئے کا مرہم سمجھا گیا اور
اس طرح یہ سے ہم ہو وزیر عب کی گئی لیکن میں سمجھتا ہوں د ہ ہزار کی رقم کی
منظوری کے بارے میں کوئی اعتراض نہیں کیا گیا

دوسری چیز یہ ہے کہ ہ و سکاروں کے لیے ی ہ ی کمیٹی کی صورت مطلوب ہے ان
سکا ن ہ ہ رس لیے شمار جاتے کی کسی ایک کا سا ہ ر(Implementation)جو
طور ہ ہ میں نہیں سمجھتا کہ ا ل مریں چاہیے ہیں د رقم منظور
کی جاتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ا کٹ میں لاے کا مقصد ہوگا د حکومت
ایکٹ کے ا لہ میں کے ہ ری سے قدم اٹھائے اگر ایسا ہی مقصد ہے و میں اس
دلاتا ہوں کہ ایکا سمجھا ورا ہوگا د راصل اس مقصد کا اظہار پہلے بھی کیا جا سکتا ہے

ور ے ی ہا ے ہا ھی ی ھا ہے
لسمی د حاول ہے د ی و ہی ہے ل و صحیح طور و سمح کرکے
رجارڈ تام ڈ ن کرکے لیے و ود روپیہ (Routine) عملہ ناکافی ہے
گر ہ سال سکے ے (۲۹) حارو کے مرکی منظوری حاصل کی تھی لیکن مسابس
ڈپارٹ سے صرف ے لوگوں کی منظوری دی ور (۵۰) کی منظوری نہیں دی گئی س
کے نتیجہ سا ل (Financial) و وھاں ہے اس سال ریونیو ڈپارٹمنٹ
(Revenue Department) نے ریلوکر نکی منظوری حاصل کی ہے
سامنے مزرعے احاطات بھی جاری لیے گئے ہیں اسے انکو سلسمری ڈپارٹمنٹ میں
پیش کرنے طوری حاصل ا رہی ہے سی دستکاروں کاکام ہ ہوگاکہ و سمیع
ٹرے سے سی مرتبہ سکس (Tenancy Certificates) جاری کرسکے
اور ریکارڈ میں مرا ضرورت صلاح کرسکے س انکے کام کی پوری تفصیلات ملا کر
وہ لیا ہی جاتا کورٹ سے سی کہ کو زیادہ بھی طریقہ ہے ملحمس
(Implement) کرنے کےلیے ان حاداوں کو ضروری سمجھا ہے
سسی کے مالے میں نئی عراضت کیے گیے اویکسں (Eviction) کی
سالس دیکھیں ا ا حل ہوسکتا ہے کہ کوں ا یا رڈی سے کالا جائے جس سے
اونکا س (Evictions) بند ہو جائیں میرے سامنے ابھی
اس قانون ضرورت ([illegible]) نہیں ہے میں س پر غور کرونگا
ور غور د کر مشکلات ہاوس کے سامنے رکھی گئی ہیں انکو حل کرنے کی کوشش
کرونگا

اسکے بعد ری ہابلیٹیشن (Rehabilitation) کے متعلق ہے
ملت ماں لی گئیں میں نہیں سمجھتا کہ ان باتوں کے کہنے کی ضرورت ہے سلیے
کہ جو نقصان ک کمیونٹی کو پولیس ایکشن کے بعد ضلع عثمان آباد اور دوسرے مقامات
پر ہوا ہے ان نقصان کی تلافی کرنے کے لیے اور انہیں ری ہابلیٹیٹ (Rehabilitate)
کرنے کے لیے ہ رقم صرف کی جا رہی ہے ملری گورنمنٹ نے وہاں کو تسیس
دیے گیے ہیں غریب لڑکیوں کی شادیاں کرائی گئی ہیں انہیں کام سکھانے کے لیے
سنٹرس کھولے گیے ہیں جہاں داسوں کاکام سکھایا گیا ہے ہا ہے سوائی کاکام
سکھایا جا رہا ہے کھلونے بنانے کاکام سکھایا جا رہا ہے پیپر (Paper
manufacturing) کا کام بھی سکھایا جا رہا ہے میں نے خود ان سنٹرس کو دیکھا
ہے اور معائنہ بھی کیا ہے وہاں جو خواتین کام کرتی ہیں ان کی امداد کے لیے گورنمنٹ
جو کچھ کرسکتی ہے کر رہی ہے ڈھائی لاکھ کی رقم اس طرح صرف ہو رہی ہے میں
سمجھتا ہوں کہ ہاوس کے سامنے جب سالانہ آپ بجٹ پیش کرکے یہ امپرس (Impress
کرنے کی کوشش کی گئی کہ مسلم کمیونٹی (Minority Community) سے
صرف اپوزیشن کو ہی ہمدردی ہے اور گورنمنٹ کو کوئی ہمدردی نہیں ہے میں اسے
پولیٹکل اسٹنٹ (Political Stunt) سمجھتا ہوں میں پوچھنا

چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ سول ممبران میں جو ہوئے خود وہاں جا کر کسی تک کال ا پوری طرح چھان بین کرنے کی کوشش کی ہو گی یہ سول ممبر نے یہ کہا میں اصلاح کرنا چاہتا ہوں کہ جو ہوئے ہے یہ اعتراض کیا گیا ہے وہ دکھنی کی کوشش نہیں کی ہے ملی میں کر صرف گورنمنٹ پر الزام لگانے کی کوشش کی جاتی ہے اور اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مدد کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ خود ہماری کمیٹی کے ہمدرد ہیں اور گورنمنٹ نہیں ہے میں اس قسم کی ٹینڈنسی (Tendency) بتاتا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے: یہ کوئی سٹنٹ (Stunt) کے طور پر نہیں ہے کہ ہم بھی ہمدرد ہیں۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کے بارے میں حکومت کی کوئی رپورٹ نہیں ہے

شری بی رام کشن راؤ: اگر ایسا ہی ہے تو میں ان ریمارکس (Remarks) کو ویلکم (Welcome) کرتا ہوں۔ جو تفصیلات معلوم کرسکے ہیں میں ان تفصیلات کو لاکر ٹربیونل ممبر کو مطمئن کرسکتا ہوں کہ پولیس ایکشن کے وقت یا اسکے بعد مسلم کمیونٹی کے لوگوں کو جو نقصان ہوا ہے اس کی تلافی کے لئے گورنمنٹ نے کیا کیا کوشش کی۔ انہیں دیکھنے کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ جو ریمارکس غلط فہمی کی بنا پر کئے گئے ہیں وہ باقی نہ رہ سکیں گے۔ اگر ری ہابلی ٹیشن پر زیادہ رقم گورنمنٹ صرف کرسکتی ہے تو میں اسکو منظور کرنے کے لئے تیار ہوں۔ میں خود ری ہابلی ٹیشن کمیٹی (Rehabilitation Committee) کا ممبر ہوں۔ اس سلسلے میں دلی کا کوئی پریشر (Pressure) نہیں ہے۔ یہ صرف لوکل پریشر ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ دلی کی سرکار کو بھی اس سے دلچسپی ہے اور ہونی بھی چاہئے اور دلی کی سرکار کو بھی یہ تفصیلات بتلائی گئی ہیں۔ اگر کوئی موقع آئیگا تو میں سمجھتا ہوں کہ نکسٹ سیشن (Next Session) میں یہ ڈیٹیلس (Details) اسمبلی کے سامنے رکھکر مطمئن کرسکونگا۔ بہر صورت میں اس بارے میں زیادہ کہنا نہیں چاہتا۔ کٹ موشن کی غرض یہ بھی کہ یہ مسئلہ بحث میں آئے۔ مباحثہ اس پر مناسب ہوا اور کافی روشنی پڑ چکی۔ اسلئے میں امید کرتا ہوں کہ اس روشنی کے بعد کٹ موشن واپس لئے جاسکیں گے کیونکہ روشنی پڑ چکی ہے اور کافی پڑ چکی۔ ایسی صورت میں اگر کٹ موشن واپس لے لیا جائے تو میں اسکو گریس فل (Graceful) سمجھونگا

Demand No 1—Land Revenue—District Administration

Mr Speaker I shall now put the cut motions to vote

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir, I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

'That the demand under the head 'Land Revenue District Administration' be reduced by Rs 5 000

The motion was negatived

Shri Ratanlal Kotecha Mr Speaker, Sir, I want a division

شریاس ر لنی ن سوا ہوں ؟ (Noes have it') کہنے کے بعد
اور ن ا نگے کی ضرورت نہیں ہے

Shri Ratanlal Kotecha That is my right

श्री गौड़ (कारवाण) जिसकी जरूरत आपको नहीं हने है ।

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir, one technical point is there When the result has been declared in favour of those members who said No, can a division be demanded?

Mr Speaker I do not think it can be objected to

Shri V D Deshpande Because, the purpose is already served

(Cries of 'no, no' from Treasury Benches).

Shri M S Rajalingam I want to know whether the hon Member who has pressed for a division has said 'Aye or No'

Mr Speaker The question is

That the demand under the head 'Land Revenue District Administration be reduced by Rs 5000 The motion was negatived

The House divided

Ayes 26 Noes 86

The Motion was negatived

Shri M S Rajalingam Mr Speaker, Sir, I want to know the strength of the neutrals There were some Members who were neutral

Mr Speaker Not necessary

شری مادھو راؤ لال جی پاٹل میں اپنا کٹ موشن واپس لینا چاہتا ہوں

The cut motion was by leave of the House withdrawn

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I beg leave of the House withdraw my cut motion *viz*

That the demand under the Head Land Revenue District Administration be reduced by Rs 1 to discuss the implementation of the Tenancy Act

The cut motion was by leave of the House withdrawn

Shri B D Deshmukh Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The cut motion was by leave of the House, withdrawn

شری بھوجنگ راؤ میں وہ اپنا (Withdraw) کرلینا چاہتا ہوں

The cut motion was by leave of the House withdrawn

Shri B D Deshmukh Mr Speaker Sir, I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The cut motion was by leave of the House, withdrawn

Mr Speaker I shall now put the demand to vote

The question is

' That a sum not exceeding Rs 1,08 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that will come in course of payment during the year ending the 31st March 1953 in respect of supplementary Demand No 1 '

The motion was adopted

Demand No 6 (Head of Account 25)—General Administration Rs 12 00,000

Mr Speaker We shall take up Demand No 6 Shri K Venkat Ram Rao

Shri K Venkat Ram Rao Chennakondu Speaker, Sir, I beg to move

" That the Demand under the Head ' 25 General Administration be reduced by Rs 2,26 000 to discuss the extra expenditure of Peshi staff'

Mr Speaker Motion moved

That the Demand under the Head 25 General Administration be reduced by Rs 2 26 000 to discuss the extra expenditure of Peshi staff

Shri Ch Venkat Rama Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That the Demand under the Head 25 General Administration be reduced by Re 1 to discuss the necessity of T A to the non official member of the District Planning Committee '

Mr Speaker Motion moved

That the demand under the Head 25 General Administration be reduced by Re 1 to discuss the necessity of T A to the non official member of the District Planning Committee "

Shri K L Narasimha Rao Yellandu General Mr Speaker, Sir, I beg to move

That the Demand under the Head '25 General Administration be reduced by Re 1 to discuss the extension in the period of Rehabilitation Section of the Home Department '

Mr Speaker Motion moved

' That the Demand under the Head '25 General Administration be reduced by Re 1 to discuss the extension in the period of Rehabilitation Section of the Home Department '

Shri Ananth Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move

' That the Demand under the Head '25 General Administration' be reduced by Rupee 1 to discuss constitution of the District Planning Committees '

Mr Speaker Motion moved

" That the Demand under the Head '25 General Administration' be reduced by Re 1 to discuss constitution of the District Planning Committees '

(Shri G Rajaram, in whose name stood Cut Motion No 5 to Demand No 6, as per the list was found not present in the House)

Mr. Speaker: Only 4 cut motions are moved under this Demand. Now let there be discussion on them.

شری کے وینکٹ رام راؤ* مسٹر اسپیکر [illegible] ۲ لاکھ
۲۲ ہزار کی جو اضافہ رقم طلب کی جارہی ہے اس کے متعلق میں عرض کروں گا کہ
اسکے قبل بھی رقم منظور کی گئی ہے جو پھر اب دوبارہ طلب کی [illegible] ہے
اکسپلینیٹری میمورنڈم (Explanatory Memorandum)
دیکھنے سے جو کوئی خبر ظاہر نہیں ہوتی ہمارے اس جو سنٹرس ہیں ان کے کام
کےلیے پہلے جو رقم منظور ہوچکا ہے تو اسی صورت میں دوبارہ جو رقم طلب کی جارہی
ہے میں اسکی کوئی وجہ نہیں پاتا جہاں تک کام کے معاملہ کا [illegible] دو روپے روز [illegible] کے
سنٹرس کے پاس کام کم ہے حالانکہ وہاں ہماری ریاست سے زیادہ کام ہے
[illegible] معلوم ہے کہ اکانمی میژرس (Economy measures) اڈا
(Adopt) کرنے کے بارے میں گورنمنٹ [illegible] ہمارا
[illegible] ہیں اسکے متعلق [illegible] ابھی تک غور کر رہی ہے [illegible]
[illegible] اس سلسلہ میں کس حد تک [illegible] لیے گیے ہیں ان کے بارے
میں ہمیں غور کرنا ہے اس معاملہ میں میں عرض کروں گا [illegible] حیدرآباد
کی جو آمدنی ہے [illegible] اور [illegible] ہے [illegible]
میں رکھتے ہوئے [illegible] اضافہ کیے جا [illegible] ہوسکتا اگر
بمبئی اور مدراس کے [illegible] آبادی [illegible] اور وہاں کے [illegible]
کا معاملہ حیدرآباد کی ریاست سے کیا جائے تو اس قسم کا کوئی [illegible] ہوسکتا
ہے ۲ لاکھ ۲۲ ہزار کی رقم کے معاملہ میں اس لیے [illegible] کہنا ہے کہ
اس آئٹم (Item) کو اگر [illegible] جائے تو [illegible] ہوسکتا
ہے۔ اور یہی رقم دوسرے [illegible] میں صرف کی جاسکتی ہے

شری ہی ایچ وینکٹ رام راؤ* مسٹر اسپیکر مجھے [illegible] کسی
کے میں [illegible] کہنا ہے [illegible] کمیشن نے نام پر (۲) ہزار کی رقم
طلب کی جا رہی ہے اوسکی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ (۲۰) ممبرس [illegible] کمیٹی تشکیل
دی جا رہی ہے یا دیگئی ہے جسکے ممبرس وہاں کے کلکٹر ہونگے اور (۸) ممبرس ایسے
ہونگے جو ہر تعلقہ سے ایک ایک لیے جاسکے اور [illegible] لوگ نامی نیٹ (Nominated)
ہونگے اسکے علاوہ (۸) ممبرس ایسے ہونگے جو [illegible] ممبرس
سے لیے جاسکے۔ اور نہ بھی نامی نیٹ (Nominate) کیے جاسکے
اور باقی (۸) ممبرس آفیشل (Official) رہینگے [illegible] دیکھنے سے
معلوم ہوتا ہے کہ ۲۰ کے ۲۰ ممبرس [illegible] کے ذریعہ سے آرہے ہیں اور [illegible]
وغیرہ وہاں کی حکومتی پارٹی سے مناسب مشورہ کرنے کے بعد جو کمیٹی تشکیل دیگئے

---

*Confirmation not received

یہ پلاننگ کمیشن کو کی اس طرح سے صاف ظاہر ہے کہ جو بھی ممبرس اس کے ہیں ان کے پاس وہ درجہ ایسے ان امور کو کیا کوالیفکیشنس (Qualifications) ہونے چاہئیں وہ ان میں تجربہ والے ہیں ہم چاہتے ہیں تاکہ کل ہی انڈسٹریس کے اندر سے ایسے تجربہ کی لوگوں کی بھی لہ میں ممبروں کو لایا جائیگا وہ یا تو ایک ہی پارٹی کے ممبرس ہونگے یا ایسے ہونگے جن کے ممبروں پر کانگرس یا حکومت کے حسن کی مہر ہوگی ایسے ہوتا ہے کہ ایسے لوگ عوام کی معاشی ضروریات اور روزمرہ کی ضروریات لے جس میں جو پلان کرسکیں وہ پلاننگ پلاننگ ورڈ اور سنٹرل کمیٹی کے اس ایسے لی اور سنٹرل کمیٹی اس پر غور کریگی اگر حکومت اپنی جس اسم کا موجہ بجارا ان لوگوں کو رکھی وہ حکومت کے رہبر مستور (Representatives) کی حیثیت سے لیا جاتا کیونکہ کہا جاتا ہے کہ حکومت جس کا جو مقصد طور ہوگا اوسی مقصد طور میں اس کو چلانے کی کوشش کی جائیگی جو ان پر سلر کے لیے ایسے شخص پر جو (۲) ہزار کا بجٹ بلایا جا رہا ہے اوسکی ذمہ داری کس پر ہوگی؟ اس قسم کے پلان جس کی ذمہ داران

مسٹر اسپیکر: ایسا ریپیٹیشن (Repetition) ہے جو بیان میں ہو چکا ہو وہ تکرار نہ کی جائے

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ: جو حال میں ان اسٹیلر کو پلاننگ کمیشن میں لیا جا رہا ہے ان کو بھی ایسے کی کیوں ضرورت محسوس کی جا رہی ہے میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں۔ اس معاملہ میں میں یہ آفر (offer) کرتا ہوں اور میں کے ممبروں کو آپ قبول کرسکتے ہیں وہ لوگ (ایم ایل اے بھی اس کے لیے تیار ہیں) بغیر کسی فی ایسے (Honorarium) اور ایرورم کے اپنی خدمت دے سکتے ہیں ہم تو ہر بات کےلیے آپ سے کوآپریٹ (Co operate) کرنے کےلیے تیار ہیں لیکن پرورش یہ ہے کہ حکومت کیوں ہم کو لینے کےلیے تیار نہیں ہے؟ مجھے کہنے کا منشا یہ ہے کہ جب آپ کو ایسی سروسس (Services) مل سکتی ہیں تو کیوں پلاننگ کمیشن کے لیے اور ایرورم کے قوم اور ملک کی خدمت کی خاطر مشورہ دینے کےلیے تیار ہیں تو کیوں آپ اسکو قبول نہیں کرتے؟ میرا کہنا یہ ہے کہ یہ ایسے اخراجات جونکہ نامناسب ہیں اسلیے وہ منظور نہ کیے جائیں۔

శ్రీ టి. యస్. నరసింహారావు —

అధ్యక్ష మహాశయా

ఈ రోజున పునరావాస శాఖను పెట్టేందుకు వరకు పెంకు పైనమీద ఎక్కలేదు ఆపేటి మొత్తం ఖర్చుకు కావాలని ప్రభుత్వం కోరుతోంది దాన్ని గురించి మాట్లాడ గోరుతున్నాను అయితే పునరావాసం పేరుమీద వ్యవహారం ఏవిధంగా జరుగుతు న్నది? దీనికై ప్రత్యేకించు చాలా ప్రజలను పునరావాస పరచుటకు జనులు విశ్వాసము చేయుటకు ఖర్చు పెడుతున్నది అను మన్నప్పటికీ అయితే ప్రత్యేకంగా ప్రభుత్వ ప్రయత్నం ఎంతవరకు న్యాయంగా ఉన్నదో చూచి దానిని స్పష్టముగా చూడవలసి ఉన్నది నిన్న మొదటి దినాందుమీద ఉపన్యాసం జరుగుతున్నప్పుడు—శ్రీయు

దానము ల్యాం లక్షగయు—పరిస్థితి గురించి ఇక్కడ చెప్పడం జరిగింది. వాటిని గురించి అనేక విధములుగా వర్ణించుట వినడం కూడ జరిగింది. వ్యవసాయ పరివర్తనం మీద కమిటీ ఉందో ఆ విషయం గురించి గౌరవ సభ్యులు ప్రస్తావించారు. దానికోసమే ప్రయత్నమని దాని కోసం తీవ్రమైన ప్రయత్నం చేస్తున్నామని అనటం జరిగింది. అయితే, జమీందారులు భూస్వాములు మొదలైన వారు ఏ విధంగా మనముందుకు తెచ్చి తద్వారా జమీందారీ, జాగీర్దారీ విధాన పరిష్కారానికి గాను పరిష్కరించుటకు కొరకు ప్రభుత్వంవారు ప్రయత్నం చేస్తున్నారు. తెలంగాణాలో విప్లవ విధమైన పోలీసులు పెట్టి ప్రజానీకాన్ని సాగు చేయస్తామని అంటూ ప్రజలను మభ్యపెట్టి ఆవేశపూరితంగా గురి చేస్తున్నారు. ప్రజలను దోచుకొని తినే జమీందారులు భూస్వాముల విషయంలో వ్యవసాయ పరివర్తన సామాన్య ప్రజానీకం విషయంలో పోలీసులు, దమ్ములు, గూండాలు ఇదీ ఈ కాంగ్రెసు ప్రభుత్వ ప్రజాస్వామిక విధానం. పెట్టుబడిదారుల ఈ కార్యక్రమం ఎలాగ పెరుగుతున్నదో మన హైదరాబాదు సంస్థానములో అందరికీ తెలుసు. తెలంగాణాలో ఎన్నో రకాలుగా ఘోరాలు జరుగుతున్నాయి. రీహాబిలిటేషన్ స్కీము (Rehabilitation Scheme) క్రింద తెలంగాణాలో పోలీసులు ఖర్చు పెట్టబడుతున్నది ఇది అందరికీ తెలిసిన విషయము. ఈ బై-ఎలక్షన్స్ (Bye elections) మీద ఒక ప్రత్యేకమైన శ్రద్ధ పెట్టి ఏ విధంగా ఈ స్కీమును పెట్టుబడిదారులు పెంచుతున్నారు. ఈ మధ్య ఇక్కడ ఏర్పాటు చేయబడిన పార్లమెంటు మోషన్ ద్వారా ప్రభుత్వ ఉద్యోగులు ఎట్లా వర్తిస్తున్నది మనం అందు ఖరగు దేశములో జరుగుతున్న అనేక వ్యవహారములను వార్తాపత్రికలలో ప్రతిదినం మనము చూస్తున్నాము. అక్కడ జరుగుతున్న ఎలెక్షన్ల విషయంలో ప్రజానీకముమీద ప్రత్యేకమైన నిర్బంధం ఎదురుటకు ప్రజానీకములో భయం నిరుడు కలుగ జేయుటకు స్థానిక అధికారులు కాంగ్రెసుకు అండగా వుండి వివిధంగా ఘోరాలు చేస్తున్నది మనం స్పష్టంగా చూస్తున్నాము. కావున దీన్ని ఎదిరించాలి తప్పని పరిస్థితి విషయము. అప్పుడు ప్రజానీకాన్ని బాగుపరచడం కొరకు పోలీసులను ఉపయోగిస్తున్నామని చెప్పుకొంటూ ప్రజలను పీల్చి పిప్పిచేసే జమీందారులను కాపు కాయుటకై ప్రయత్నం చేస్తున్నారు. ప్రభుత్వపక్షం వారికి ఇంకా వ్యవసాయ పరివర్తనం మీద నమ్మకం ఉన్నదని ఈ అభిప్రాయ ఏర్పడి ఉన్నది. గోలకలో స్టేటు కాంగ్రెసు కార్యక్రమాలు ప్రారంభించింది. నైజాం నవాబులో దేశ్‌ముఖ్‌లతో వ్యవసాయ పరివర్తనం తీసుకురావాలని ప్రయత్నం చేసింది. అది సాధ్యం కాదని ఈ విషయం స్పష్టంగా తెలుసుకున్న తరువాత బార్డర్లలో (Borders) ఏర్పాటుపెట్టి క్యాంపులు పెట్టి దౌర్జన్యానికి వ్యతిరేకంగా సాయుధంగా తిరగబడింది. కూడకు భారత ప్రభుత్వ సహాయంతో ఒక సంవత్సరం తరువాత ఈ రజాకారు ప్రభుత్వాన్ని కూల్చివేయబడిన తరువాత ఏర్పడింది. ఈ విధంగా స్వంత అనుభవంలో చూస్తున్న గత చరిత్ర అంతా మనము గుర్తించాలి. ఆ చరిత్రను మరచిపోవుట దోపిడి వర్గాలలో వ్యవసాయ పరివర్తన సాధ్యమని ప్రజలను నమ్మించి కూలుట తద్వారా ప్రజా ఉద్యమాలను పెడమార్గాల పట్టించడం కూడదు భావ్యం కాదు. వ్యవసాయ పరివర్తన విధానాలద్వారా దేశ సమస్యలు పరిష్కరించడం సాధ్యంకాదని అది నివారణ మాత్రమేనని ఎప్పుడో తేలిపోయింది. ఈ స్థితిలో నేను చెప్పదేమంటే, దేశ నిరంకుశ పోలీసులను ప్రజా వ్యతిరేకంగా యదార్థ వ్యవసాయ పరివర్తనమును ఆయుధములను ఉపయోగించుటకు ప్రయత్నించరాదు. మన దేశం బాగుపడాలని, సామాన్య ప్రజానీకం బాగు పడాలని ప్రభుత్వపక్షంలో ఏమాత్రం ఆ కాంక్ష ఉన్నా తప్పని సరిగా ఆ పద్ధతు ఉపయోగించుకోవాలని కోరుతూ నేను ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను.

میری اسٹ رشدی [illegible] فل ڈ ر ے پلاننگ کمیشن کی تشکیل کے بارے میں جو [illegible] حالات کا [illegible] سال کے لوگوں کو نمائندگی دینے کے بارے میں [illegible] کی [illegible] سب کی [illegible] چاہتا تھا کہ میں کٹ موشن کو موو (Move) کروں لیکن آج [illegible] میرے جو [illegible] کی [illegible] میں اس [illegible] کو [illegible] آرڈر [illegible] منسٹر صاحب [illegible] کی [illegible] یہ بھی ہو سکتا ہے کہ [illegible] ایک [illegible] کو [illegible] طرح سے فالو (Follow) کیا جو [illegible] بھی [illegible] ہو [illegible] تاکہ پلاننگ [illegible] کے متعلق ہے [illegible] کو نمائندگی دینے کا [illegible] رولز (Rules) کے [illegible] کو نمائندگی دینی پڑتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت اور [illegible] کو نمائندگی دینے کے بارے میں [illegible] رہی ہے دونوں [illegible] ہیں جنکی وجہ سے غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ دوسری کمیشنوں کے بارے میں اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے۔ میں یہ کہونگا کہ پلاننگ کمیشن میں نمائندگی دینے کا جہاں تک سوال ہے [illegible] وچار (विचार) سے [illegible] کی ضرورت ہے۔ ان اصولوں میں کہا گیا ہے کہ اگریکلچر اور لیبر اور [illegible] میں نمائندگی ہوگی۔ اس اصول میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ پانچ سالہ پلاننگ [illegible] جو اصول اور جو رپورٹ کا روپ ہے اسکو ہم دیکھتے ہیں تو اسکی ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ پبلک کا کوآپریشن (Co operation) حاصل کیا جانا چاہیے۔ جو کمیشن [illegible] پلاننگ کے [illegible] تشکیل پا رہی ہیں ان میں جو بھی [illegible] ہیں ان میں ایسے نمائندے ہیں جو صحیح معنوں میں ملک کے نمائندے نہیں ہیں اور نہ وہ صحیح معنوں میں ریپریزنٹ (Represent) کرتے ہیں ایسے لوگ ہیں جو الکشن میں ہار گئے ہیں یا ایسے ہیں جو ملک کے نمائندے نہیں کہلا سکتے۔ ان کمیشنوں میں ایسے لوگ بھی شامل کئے گئے ہیں جو [illegible] دار زمیندار یا جاگیردار ہیں۔ میں سمجھ نہ سکا کہ اس طرز عمل سے حکومت کا مقصد کیا ہے۔ لیکن چونکہ ان کمیشنوں کو تشکیل دئے ایک عرصہ گزر چکا ہے اور اب ہی [illegible] آئی ہے میں کہونگا کہ ان کمیشنوں کو از سر نو تشکیل دینا ضروری ہے کیونکہ [illegible] ایک ایسے غلط طریقہ سے [illegible] ہے جس سے عوام کا فائدہ ہو۔ جب تک ہم عوام کی سپورٹ (Support) حاصل نہ کریں پانچ سالہ پلان پورا نہیں ہوسکتا

شری بی. ڈی. دیشمکھ (اورنگ آباد ضلع) [illegible] جو [illegible] پلاننگ کمیشنوں کے سلسلہ میں رہا ہے وہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے [illegible] کیلئے [illegible] خاص طور پر پلاننگ کمیٹی کے لیے لیا گیا تھا۔ لیکن جب میں لیجسلیٹو اسمبلی میں منتخب ہو کر آیا تو یہ معلوم [illegible] کلکٹر صاحب کو کیا محسوس ہوا کہ انہوں نے [illegible] میں ایک مراسلہ تحصیل کو اجرا کیا کہ انکی جگہ کوئی دوسرا نام پیش کیا جائے۔ اگر پلاننگ کمیشن کے فارم کرنے میں ایسے طریقے اختیار کیے جائیں تو شبہ کی گنجائش پیدا ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ممبران اسمبلی نے ہاؤس کے سامنے مختلف خیالات کا اظہار کیا۔ ایسے غلط [illegible] ہے

---

* Confirmation not Received

اعتبار کئے جا رہے ہیں۔ کم از کم انتظام جاری کر کے کانگریس کو یہ کہا جاتا ہے کہ عملہ لیسنوں کے بارے میں گورنمنٹ کی پالیسی ہی ہے۔

شری بی۔ رام کرشن راؤ: جن مدات پر کٹ موشن پیش کیا گیا ہے انکے تعلق سے میں تھوڑا سا جواب دیکر ختم کرونگا۔ میں سمجھتا ہوں آنریبل ممبرس کو کچھ غلط فہمی ہوئی ہے۔ ایک آنریبل ممبر نے کچھ ایسی بحث کی ہے جس سے معلوم یہ ہوتا ہے کہ ''سوال اور آواز۔ جواب اور [illegible]''۔ لیکن اس دن ایکی بھی غلطی ہوئی ہے ڈیمانڈ جب پیش ہوا تھا اگر اسی وقت میں صراحت کردیتا تو غلط فہمی نہ ہوتی۔ میں نے ڈیمانڈ پیش کیا اور اسکے بعد ہی ڈسکشن (Discussions) شروع ہو گئے اسلئے غلط فہمی ہوئی۔ پانچ لاکھ کا جو ڈیمانڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (General Administration) کے تحت ہے اسکی تفصیل بتادینا چاہتا ہوں۔

۱۔ لیبر اینڈ الوس آفیسر، ڈپٹی اسسٹنٹ لیبر آفیسر اور آفس ابھی سے متعلق جو مد ہے اس پر کوئی کٹ موشن نہیں آیا ہے [illegible]

۲۔ دوسرے مد کے بارے میں کٹ موشن ہے۔ اگر اسکی تفصیل پہلے ہی بتادی جاتی تو میں سمجھتا ہوں کہ کٹ موشن نہ آتا۔ پبلسٹی اسٹاف کیلئے کال نمبر کے بعد دو لاکھ ۲۶ ہزار کی مانگ اسلئے کیجارہی ہے کہ یہ مدات کو ٹرانسفر کر کے بیک ڈور (Backdoor) سے حاصل کرنے کی کوشش نہیں کیجارہی ہے۔ بات یہ ہے کہ ۸ منسٹرس کی جگہ ۱۳ منسٹرس ہونے کی وجہ سے پبلسٹی کا کام کچھ زیادہ ہوگیا ہے۔ اسکے علاوہ پہلے [illegible] پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ پر منسٹرس کے عملے کا خرچ ڈالدیا جاتا تھا۔ مثلاً مالی وغیرہ جو منسٹروں کے مکانات پر کام کرتے ہیں ان کا خرچہ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ پر ڈالا جاتا تھا۔ لیکن اب فنانس منسٹر نے مناسب سمجھا کہ اس کو اس مد سے نکالکر اس مد میں شامل کیا جائے۔ اسطرح یہ خرچ جنرل ایڈمنسٹریشن کی اس مد میں آگیا ہے۔ اسطرح سے بارہ منسٹرس بشمول نائب منسٹر ہیں، انکے ٹی۔ اے، الکٹرسٹی، چھ منسٹروں کے مکانات، کیونکہ انہیں مکانات نہیں دیے گئے ہیں، الکٹرسٹی کا دس مہینے کا بھاڑا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ چار مہینوں کے خرچ کیلئے ہی مانگ رہے ہیں۔ جو پراویژن (Provision) سنہ ۵۲-۱۹۵۱ کیلئے ہے اسکو مہیا کرنے کے بعد ۲ لاکھ ۲۶ ہزار ہے اسمیں پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ پر جو خرچہ پڑتا تھا وہ بھی شامل ہے۔ ٹی۔ اے بھی شامل ہے۔ پبلسٹی اسٹاف کی حد تک بھی میں یہ کہونگا کہ تعداد میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن خرچے میں کمی ہوئی ہے۔ تعداد میں اسلئے اضافہ ہوا ہے کہ منسٹروں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ . . . . .

شری وی۔ ڈی۔ دشپانڈے: اسکی وجہ سے پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ کا جو گرانٹ منظور کیا گیا ہے اسمیں کیا کمی ہوئی ہے؟

شری بی۔ رام کرشن راؤ: (م ۳۳۶) روپیہ کی کمی ہوئی ہے۔ کچھ فرنیچر کیلئے بھی تھا۔ اسطرح سے ۲ لاکھ ۲۶ ہزار روپیہ کا اضافہ ہوا ہے۔ ایک مد میں سے نکالکر دوسری

مد میں لحاظہ کی وجہ سے اضافہ ہوا ہے ۔ اور جس مد میں سے نکالا گیا ظاہر ہے کہ اسمیں کمی ہوگئی ہے ۔ صرف تبدیل مد کا سوال ہے ۔

تیسرے مد کے بارے میں کوئی کٹ موشن نہیں ہے ۔ شکریہ ۔

چوتھی مد جسکے لیے کٹ موشن ہے اسکے بارے میں آنریبل ممبر بلندو کا کوئی تصور نہیں ہے ۔ اسمیں بھی میرا ہی قصور ہے کہ میں نے صراحت نہیں کی تھی ۔ اگر پہلے ہی تفصیل بیان کرتا تو آنریبل ممبر یہ تقریر نہ کرتے جو انہوں نے اب کی ہے ۔ اس مد کے تحت ۱۹ ہزار روپے مانگے گئے ہیں ۔ یہ عملہ کے اکسٹنشن (Extension) کیلئے مانگے گئے ہیں ۔ آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ پولیس ایکشن کے سلسلہ میں بڑی گڑبڑ ہوئی تھی اور افسوس لوگ گاؤں چھوڑ کر آئے تھے ۔ ان میں مسلمان بھی ہیں اور ہندو بھی ۔ ہندو واپس چلے گئے ہیں ۔ لیکن ابھی کچھ مسلمان باقی ہیں جو واپس نہیں گئے ہیں ۔ انکے ری ہابلیٹیشن (Rehabilitation) کے سلسلہ میں دو تین کلرکس اور کچھ پیون وغیرہ لیے گئے تھے ۔ پہلے یہ جب بڑا ڈپارٹمنٹ تھا جسکے سکریٹری نگسدر بہادر تھے لیکن اب یہ تھوڑی عملہ ہے جسکو ستمبر تک باقی رکھا جائیگا ۔ کیونکہ رقم ری اپروپریشن (re appropriation) اور گرانٹ کے بغیر نہیں ملسکتی تھی ۔ اسلئے ۱۹ ہزار روپے مانگے جارہے ہیں ۔

آئٹم نمبر ۵ کے بارے میں بہت چرچا کیگئی ہوئی ۔ ایہ آف ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹیز کے متعلق ہے ۔ یہ افسوس ہوا جسکہ آنریبل ممبرس زیر زمین (انڈرگراؤنڈ) تھے ۔ میں بھی سن رہا ہوں کہ الکشن کے بعد نام خارج کئے گئے ہیں ۔ ہوسکتا ہے کہ کسی میٹنگ میں انکو طلب نہیں کیا گیا ہو ۔ کیا آپکے پاس کوئی مراسلہ آیا ہے جس سے یہ معلوم ہو کہ ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی سے انکو معاوضہ دیا گیا ہے ؟

شری ۔ بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ ۔ تفصیل کو مراسلہ وصول ہوا ہے کہ انکے جائے دوسرے نام پیش کئے جائیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اسکے وجوہات ہوسکتے ہیں ۔ میں اسارے ہی دریافت کرونگا ۔ لیکن میں یہ وضاحت کردینا چاہتا ہوں کہ آیا یہ ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی ہو یا کوئی اور کمیٹی ۔ بہر حال اسپر اس نقطہ نظر سے غور نہیں کرنا چاہئے ۔ ابھی آنریبل ممبر نے صاف صاف کہا کہ ہم اس وجہ سے کٹ موشن لارہے ہیں کہ پلاننگ کمیٹی گورنمنٹ کے نقطہ نظر سے بنائی جاتی ہے ۔ اسمیں عوام کی نمائندگی کا عنصر نہیں ہوتا ۔ شائد اس میں یہ فلسفہ ہے کہ عوام کی نمائندگی کون کرتے ہیں ۔ میں اس مسئلہ کو ماننے کیلئے تیار نہیں ہوں ۔ ہر پارٹی کے لوگ جو صحیح معنوں میں کام کرنا چاہتے ہیں رہ سکتے ہیں ۔ اور یہ بھی ضروری نہیں کہ گورنمنٹ یہ سمجھے کہ ایک پولیٹیکل نقطہ نظر رکھنے والے نمائندگی ہی نہیں کرسکتے کیونکہ جو بھی کام کیا جائیگا وہ خیال کرینگے کہ فیوڈلزم (Feudalism) کو مضبوط کرنے کیلئے کیا جارہا ہے ۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ ایسے لوگوں کو لیے سے کوئی فائدہ نہوگا ۔ لیکن اگر گورنمنٹ کے نقطہ نظر کو صحیح طریقہ پر سمجھنے کی کوشش

ھی یہ کہا جائے تو بہتر اپوزیشن ممبرس اف دی اپوزیشن کو ایسی کمیشنوں میں بٹھانا ہی نہیں چاہئے کیونکہ وہ مائناریٹی (Minority) میں ہی رہینگے اور انکی آواز بھی ان‌افکٹو (Effective) ہوگی

Shri V D Deshpande Is that your advice?

Shri B Rama Krishna Rao It is the advice because of the aspersions cast on the planning idea of the Government

شری وی ڈی دیشپانڈے - پلاننگ کے بارے میں دو رائے ہوسکتی ہیں - جہاں کوآپریشن کا سوال ہے وہاں کوآپریٹ کیا جائیگا اور جہاں اختلاف کرنا ہے وہاں اختلاف کرنا ہوگا ۔

شری بی رام کرشن راؤ - گورنمنٹ کے آبجکٹ (object) پر حملے کئے جائیں اور یہ کہا جائے کہ آپکی پلاننگ ہی ایسی ہوئی ہے ، اور ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی کے ممبرس کے بی . اے کے وقت بھی مطلب اعتراضات کئے جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ ایسے اپوزیشن ممبرس کو اس کمیٹی میں رکھنے سے کوئی فائدہ ہوگا - لیکن میں یہ ایڈوائس (Advice) نہیں دے رہا ہوں کہ اپوزیشن ممبرس کو کمیشنوں میں نہ رہنا چاہئے - اسکے بعد دوسرے کٹ موشن ایسے ہیں جنکے بارے میں مجھے کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت ہو - ۱ ہزار کے مداب پبلسٹی اینڈ پرنٹنگ (Publicity and printing) کے بارے میں ہیں - اس میں ان لوگوں کی جانا تنخواہیں بھی ادا کرنا ہے جو حسابات کے سلسلہ میں رکھے گئے تھے - ۳۴ ہزار روپیہ کے مد کے تحت جو اماؤنٹ (Amount) رکھا گیا ہے اسمیں سے ۲۰ ہزار روپیے بلس (Bills) کی ادائی کے سلسلہ میں اور ۱۸ ہزار کرنٹ ڈیمانڈس (Current demands) کیلئے رکھے گئے ہیں - اس کے علاوہ ایک دوسرا مد ۸ ہزار کا ہے وہ جنرل اڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے ضمیمہ کوڈیفکیشن (Codification) کے سلسلہ میں ہے - پنشن کے ٹرائبونل کے سلسلہ میں ۵ ہزار کا مد ہے - اس طریقہ پر جملہ ۲۱ لاکھ کا ڈیمانڈ پیش کیا گیا ہے - ان ڈیمانڈس پر جو کچھ بھی اپوزیشن کے شبہات ظاہر کئے گئے ہیں انکے بارے میں میں نے کچھ گزارش ہے بھی ایسے حالات کا اظہار کیا ہے - لیکن میں یہ کہدینا چاہتا ہوں کہ آئندہ جو کمیشن مکمل دیا جائیگا اس میں جن کوآپریشن کا مطالبہ کیا گیا ہے اسکو پورا کیا جائیگا - کیونکہ جو اصول ہے وہ " ٹرسٹ بی گٹس ٹرسٹ " (Trust begets trust) کا اصول ہے - میں ٹرسٹ کرتے ہوئے ٹرسٹ کی امید نہیں کرسکتا - اس صراحت کے بعد میں امید کرتا ہوں کہ اپوزیشن ممبرس ڈیمانڈس منظور کرینگے -

Supplementary Demands No 6 General Administration

Mr. Speaker : I shall now put the cut motions to Demand No. 6 to vote

Shri K Venkata Ram Rao Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The Motion was by leave of the House withdrawn

Shri Ch Venkata Ram Rao Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The Motion was by leave of the House withdrawn

Shri K L Narasimha Rao Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The Motion was by leave of the House withdrawn

Shri Ananth Reddy Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

That a sum not exceeding Rs 12 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of supplementary Demand No 6

The Motion was adopted

Mr Speaker The hon the Finance Minister will now Move his demands

Minister for Finance Dr R G S Melkote Mr Speaker, Sir

I beg to move that a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 3 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move that a sum not exceeding Rs 50 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 5 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move that a sum not exceeding Rs 13 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand

No 16 G8 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move that a sum not exceeding Rs 2 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 17 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move that a sum not exceeding Rs 2 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 18 (2) The demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motions Moved

That a sum not exceeding Rs 10 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 3

" That a sum not exceeding Rs 13 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of supplementary Demand No 16 G 8

" That a sum not exceeding Rs 2 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of supplementary Demand No 17 "

" That a sum not exceeding Rs 2 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953, in respect of supplementary Demand No 18 (2)

****Dr G S Melkote*** Mr Speaker Sir During the course of discussion, certain points were raised by some of the hon members One was with regard to retrenchment It has, already been answered by the hon the Chief Minister but I would like to assure the Member who raised this point that it has already been laid down as a policy that such of those staff as are to be retrenched in the Customs Department would be absorbed in the Sales tax Department to the extent possible but in spite of that a few hands here and there who understand the technical nature of the Department have to be taken from outside We are now expanding the Sales tax Department and it is in view of this fact that a small sum of Rs 10 000 has been asked for in the supplementary demand

---

*Confirmation not received

With regard to the second point namely debt the Hyderabad Government had taken loans in the past two or three years and the monies that have got to be earmarked for debt redumption was not being done In addition to the loans that have already been taken there has been a further loan added on to that I felt that according to the canons of finance it would be advisable from now onwards to earmark certain sums so that we may not be faced with a huge amount at the end of four or five years It is in view of this that I have earmarked Rs 50 lakhs as debt redumption fund

With regard to sales tax it was said that Members of the Opposition as well as the merchants in general are opposed to it and that the Finance Department should bear this in mind I have certainly considered the whole situation I would like to make things very clear before this House Let it not be understood that the merchants are opposed to the Sales tax They are opposed only to the multiple point They know and they have come and represented to me that the as Customs duty was abolished and that the State Budget has got to be so arranged that the Government could run They are not averse to paying sales tax All that they demand is a single point tax During discussion of taxation proposals some of the hon Members have raised this point and I pertinently asked them whether they want single point tax Such of the hon Members of the Opposition who supported the recent strike were opposed to the single point tax but wanted a multiple point tax So the opposition that staged a demonstration recently are opposed against each other one group does not want the tax and the other does not want multiple point tax That is the point and I do not know how a group of people who are opposed to the tax could join hands with the other group who want the tax But any way every opportunity is taken to create dissatisfaction. The sales tax also has been accepted by the Opposition and I do not know whether they want single point tax to be imposed That is the whole situation and these are the three points that were raised during the discussion

Apart from this there is the question of payment of Rs 2 lakhs. The fact is that the Reserve Bank of India agreed to lend certain sums to the Dominion Bank if we increase our share amount by Rs 2 lakhs. This is an advantage accruing to the Hyderabad State and hence we have earmarked Rs 2 lakhs for this purpose.

The Hutti Gold Mines are purchasing new machinery in order that we manufacture more of this gold and in order to purchase that machinery Rs 2 lakhs is wanted. That is why this provision has been made.

This is all the explanation that I want to place before the house now.

Demand No 8 Other Taxes & Duties

Mr Speaker: Let us now take up cut motions to Demand No 8.

Shri V D Deshpande: Mr Speaker Sir I beg to move

That the demand under the head Other Taxes & Duties' be reduced by Rs 1/ to discuss the additional establishment in Sales Tax Department.

Mr Speaker: Motion moved.

'That the demand under the head Other Taxes & Duties' be reduced by Rs 1/.'

(The cut motion given notice of by Shri G Sriramulu was not moved.)

Shri V D Deshpande: Mr Speaker Sir We have received the cut motions to different demands but the amount which was put before us by the hon the Finance Minister is Rs 55 03,000. Then all the cut motions ought to have been brought together.

Mr Speaker: Let us take Demand No 8 first.

Shri V D Deshpande: Mr Speaker Sir I have not got much to say on this.

اس سلسلے میں کل میں نے اپنے خیالات ہاوس کے سامنے رکھے تھے [illegible]
ظاہر کیا تھا کہ سیلز ٹیکس ڈپارٹمنٹ میں لوگوں کو بحال [illegible] اس لئے اس
میں ایبزارب (Absorb) کرنا ضروری ہے [illegible] اس سلسلے

مسٹر [illegible] نے یہ الاسر کا اظہار کیا ہے [illegible] کی بنا کاں ہے کہ یہ لوگوں کے ضرور کی وجہ
سے کم ہو جانے والے لوگ ایرادت [illegible] کیے جا رہے ہیں یہ ٹھیک ہے کہ ان پر خاص توجہ
دینا ہے [illegible] ڈال [illegible] تک کہ سیلز ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے سب لوگ
ایرادت [illegible] تک دو رہے [illegible] کیے جا رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ
اسطرح سے بھی [illegible] کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے

ایک اور [illegible] دوسرے کے علاوہ میں لا رہا ہوں وہ یہ ہے کہ ملٹی پل پوائنٹ
ٹیکس (Multiple Point Tax) کے بارے میں بیوپاریوں نے اعتراض کیا ہے اور
انہوں نے اس کے [illegible] کی مخالفت کی ہے اس کے معنی یہ نہیں لیے
جا سکتے کہ [illegible] ہو رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ ہم سب
یہ جانتے ہیں کہ اس ٹیکس کا بار کیا جا رہا ہے وہ بیوپاری
[illegible] ٹیکس [illegible] ہو رہا ہے
اگر ان لوگوں کے (Proposal) کو مان لیا جائے تو ان کو ریلیف
ملے گا [illegible] سوال نہیں اٹھایا گیا ہے بلکہ [illegible] کے
[illegible] وہ سوال اٹھایا گیا ہے [illegible] کا سوال ہمارے سامنے ہے

Dr G S Melkote Relief to whom?

Shri V D Deshpande Relief to consumer

اسکا اثر کنزیومر (Consumer) پر بھی پڑتا ہے

دوسرا سوال یہ ہے کہ سیلز ٹیکس دو پاؤ سے چار پاؤ [illegible] کرنے کی وجہ سے
کام کی مقدار میں بھی اضافہ ہوا ہے مگر اس کے لیے اسٹاف میں بھی اضافہ ہونا ضروری
نہیں [illegible] پر بھی ٹیکس عائد ہوا ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ موجودہ اسٹاف
یہ کام [illegible] کر سکتا ٹیکس دو پاؤ سے چار پاؤ کرنے سے کام میں کوئی ایسا خاص فرق تو
نہیں ہوتا

Dr G S Melkote —I shall explain and clear off this misunderstanding Even before the imposition of the sales tax we have decided to open sales tax department in six other centres and that was not the result of the increase in the tax from 2 dubs to 4 dubs It was already decided that this increase in tax should come in

شری وی ڈی دیشپانڈے اگر ایسی بات ہے تو میں صرف یہ کہونگا کہ [illegible]
کا اضافہ سیلز ٹیکس میں ایزارب (Absorb) کیا جائے

شری [illegible] سری رامولو ([illegible]) سیلز ٹیکس پر کٹ موشن کی اسلیے ضرورت محسوس
کی گئی ہے کہ [illegible] ممبر نے اسکی وضاحت نہیں کی تھی مگر اسکی وضاحت

کے [illegible] کٹ موشن کی [illegible] اور اگر اسی طرح [illegible] ہوں
[illegible] ہوتا کہ کٹ موشن کم ہوسکے

(Pause)

Mr Speaker The hon Dr G S Melkote

**Dr G S Melkote* Practically there is nothing for me to reply except the only question raised by some hon Members with regard to the sales tax They have already agreed to the increase in the sales tax and as such the cut motion is unnecessary

As I said on a previous occasion the single point tax and the multiple point tax are there If by single point tax it was possible to give the consumer the necessary relief I would certainly have accepted that proposition It is not thus a question of single point or multiple point tax Keeping in view the consumer's point of view and keeping also in view the administrative point of view and at the same time without allowing the merchants to make profit for themselves I introduced the multiple point tax and this I made very clear already

The other point raised is the increase from 1 dub to 2 dubs I have given sufficient relief to the consumers already by abolishing the customs import duty The relief is to the extent of 2 crores of rupees which means loss to the exchequer to that extent Even if I want to get these 2 crores of rupees from the sales tax department that would at least take 2 to 3 years or even more It cannot be made good so soon in the very nature of things as this sales tax department organisation is still not fully strengthened Thus on one side the customs has gone and on the other, the sales tax will not be operative so soon and relief to the middle man is already there I have already made these points quite clear and I do not think I have much to say at this stage

Thank you

Mr Speaker Now I will put the cut motion to vote

Shri V D Deshpande Speaker Sir, I beg leave of the House to withdraw my cut motion

'That the demand under the Head 18 Other Taxes and Duties be reduced by Re 1

The motion was, by leave of the House withdrawn

---

*Confirmation not received

Mr Speaker The question is

That a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953 in respect of Supplementary Demand No 3

The Motion was adopted

Mr Speaker Now, to the other Demands no cut motions were moved to them I shall put them to vote *Demand No* 5 for Rs 50 00 000 need not be put to vote as it is charged to the Consolidated Fund I shall put the remaining three Demands to vote

The question is

'That an aggregate sum not exceeding Rs 1 63 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953 in respect of Supplementary Demands Nos 16 (G 8), 17 and 18 (2) '

The Motion was adopted

We shall now take up Demand No 2

Shri V D Deshpande There is one more cut motion of mine under Demand No 12 I think it has been wrongly put there

Shri V B Raju The cut motion referred to by the hon Member relates to the Demands of the hon Minister for Rural Reconstruction which are going to be taken up later on

Mr Speaker I do not think there is any discrepancy or doubt Let us take up Demand No 2 The hon Shri K Venkat Ranga Reddy, Minister for Excise, Customs and Forests

منسٹر فار ایکسائز کسٹمس اینڈ فارسٹس (شری وینکٹ رنگا ریڈی) - میں تحریک کرتا ہوں کہ ضمنی مطالبہ نمبر (۲) کی بابت مبلغ (۴) لاکھ کے اخراجات کی ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۵۳ء تک ضرورت ہے وہ منظور کیے جائیں اس مطالبہ کو راج پرمکھ کی منظوری حاصل ہے ۔

کنکرنسی (Concurrency) اور فارسٹیشن (Afforestation) کے دو بجٹ کے مطابق فارسٹس کے مد کے لیے سالانہ ۵ لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں جس کا کام ضلع میدک میں آغاز کیا گیا یہ کام اس وقت تک ۲ ہزار ایکڑ کی حد تک انجام پا چکا ہے سنٹرل گورنمنٹ کے

علی عہد دورانیے میں کام کو دیکھ کر بڑی مسرت کی ہے جنہوں نے کہا کہ ہندوستان کے
کسی حصہ میں نا بہتر کام نہیں ہوا ہے لہذا اس سے بہتر کام کہیں ہوئے ہوں تو ہم سمجھیں
ہوا ہے یہ ملک کے لیے نیک شگون کام ہے سب صاحبان جانتے ہیں کہ حیدرآباد میں بارش
کی وجہ سے زمین خشک ہو کر ناقابل کاشت ہو گئی تھی اور گھاس تک بھی جانوروں کو نہیں
ملتی تھی یہ اسکیم شروع کرنے کے بعد ہزار [illegible] کیے ہیں اور [illegible] کا کیا [illegible] ہو گیا
ہے کم کم ان [illegible] اگر [illegible] ہو اور گھاس [illegible] کثرت سے [illegible] گی ہے کہ نہ صرف
وہاں کے عوامی [illegible] وہاں کے [illegible] قابل ہے بلکہ دوسرے علاقے [illegible] ماحول پر بھی اثر
کی جا رہی ہے [illegible] کر [illegible] اور [illegible] جائیں گے تو اراضی بھی آباد ہو گی اور ملک
کے لیے یہ کام بہت مفید [illegible] ہوگا اور زراعت میں بھی [illegible] ترقی ہو گی وہاں
[illegible] ہونے کی وجہ سے کھیت وغیرہ کا [illegible] نکلتا ہے [illegible] بھی [illegible]
ہو جاتا [illegible] رقم کافی نہ ہونے کی وجہ سے کنسرویشن کا کام جس قدر ہونا چاہیے تھا نہیں
ہوا [illegible] کے لیے رقم کی ضرورت ہے گرانٹ میں [illegible] کے لیے ۵ لاکھ کی گنجائش رکھی
گئی تھی اور ہر سال ۵ لاکھ روپیے کے صرف سے کام کرنے کا خیال کیا گیا تھا لیکن
اس سال گنجائش [illegible] ہونے کی وجہ سے بہت تھوڑی رقم میں (۴) لاکھ کی منظوری اس
سلسلہ میں مانگی جا رہی ہے یہ روپیہ ایک بہت مفید کام میں صرف ہوگا اس لیے
میری گزارش ہے کہ اسکو منظور کر لیا جائے

Mr Speaker Motion moved

That a sum not exceeding Rs 4 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 2

Demand No 2 (Head of Account 10) Forests Rs 4 00 000

شری وشوناتھ راؤ (لکسٹ پٹ عام) نام بہت کم ہے اور جن اضلاع میں
ضلع عادل آباد کے جنگلات کی بربادی کے متعلق سب سے حالات پیش کرنا چاہتا تھا

مسٹر اسپیکر: آپ کٹ موشن (Move) کرتے ہیں یا نہیں
شری وشوناتھ راؤ: میں موو کر رہا ہوں

Shri G Sreeramulu Mr Speaker Sir I beg to move

That the Supplementary Demand under the Head Forests be reduced by Rupee 1 to discuss the scope and working of second year programme of Development plan

Mr Speaker Motion moved

That the Supplementary Demand under the Head Forests be reduced by Rupee 1 to discuss the scope and working of second year programme of Development plan

شری سی۔ سری راملو ( ) : مگر اس آئٹم (Item) پر کٹ موشن
لانے سے میرا مقصد یہ ہے کہ گورنمنٹ پر یہ صاف واضح کردوں کہ فارسٹ کا کام
بہت خراب طریقہ پر ہو رہا ہے وہ بھی صحیح طرح سے نہیں ہو رہا ہے اور گورنمنٹ
کو نقصان ہو رہا ہے اس سلسلے میں حکومت کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں ابھی
جو سکنڈ ایر پروگرام (Second year Programme) کی تعریف کی گئی
ہے میں اس بات کو ... آنریبل منسٹر سے تفصیلات پوچھنا چاہتا ہوں اگر اس پر کٹ
موشن ڈالی جائے تو ممکن ہے کہ میں اس کو ووٹ کے لیے نہ رکھوں بلکہ (Withdraw)
ڈرا کرنا ... چاہتا ہوں آنریبل منسٹر اس کی وضاحت کردیں تو مناسب ہوگا

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے : خود میں بھی اس سلسلہ میں ایک پائنٹ (Point)
اٹھانا چاہتا تھا میں نے رپورٹ سے معلوم کیا ہے کہ اس سکیم کو فارسٹ ڈپارٹمنٹ
ان اکسپنسیو (Expensive) سمجھتا ہے اور آنریبل منسٹر کہہ رہے
ہیں کہ ... ترقی ہو رہی ہے کیا یہ سکیم اکسپنسیو نہیں ہے ؟
ایک سال یا دو سال کے اندر اس اسکیم سے کیا تبدیلی ہوسکتی ہے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی : ابھی میں نے اسی طرح میں ... روپیہ ڈالی ہی
ایکڑ بعد پر ... جہاں پیڑ کی ضرورت تو نہ تھی لیکن ایسی جو کوشش کی گئی
ملنے میں کچھ اور تفصیلات بتانا چاہتا ہوں پہلے میں جنگلات لگانے کا کام شروع کیا گیا
ہے ... ہزار ایکڑ زمین میں ایک درخت لگائے گئے ہیں ہوسکتا ہے کہ ان میں
سے کچھ تلف ہوگئے ہوں اور تلف ہوئے ہونگے آدمی بھی باوجود حفاظت کے
مر جاتا ہے جہاں تک گورنمنٹ آف انڈیا کے انسپکٹر فارسٹ ایسے بھی تو وہ ملاحظہ صاحب
جنگلات یہاں آگئے تھے انہوں نے اسکی بہت تعریف کی اور خوشی کا اظہار کیا
اور کہا کہ ہندوستان میں کہیں بھی ایسی کوششیں نہیں ہو رہی ہیں جیسی کہ حیدرآباد
میں ہو رہی ہیں اس کوشش میں حیدرآباد آگے بڑھا ہوا ہے جس قسم کا کام حیدرآباد
میں ہو رہا ہے اسی قسم کا کام پورے ہندوستان میں ہونا چاہیے میرا خیال یہ ہے
کہ بیدر میں جیسا کام ہو رہا ہے مرہٹواڑی اور کرناٹک کے ہر ضلع میں ویسا ہی
کام ہو کرناٹک اور مرہٹواڑہ میں جنگل نہیں ہیں یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ جہاں
جنگل نہیں ہوتے ہیں وہاں بارش نہیں ہوتی اسکے لیے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں
ہے رائچور میں بلکل جنگل نہیں ہیں ورنگل اور عادل آباد میں کافی جنگل ہے
اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ورنگل اور عادل آباد میں چالیس انچ بارش ہوتی ہے تو رائچور
میں بارہ یا ایک انچ بھی بارش نہیں ہوتی ظاہر ہے کہ رائچور میں درخت نہ ہونے کی
وجہ سے بارش نہیں ہوتی درختوں کی وجہ سے بارش ہوتی ہے یا نہیں یہ متنازعہ فیہ
مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ مسلمہ مسئلہ ہے زراعت کو ترقی دینے کے لیے جنگل کی ضرورت
ہے ۔ لیکن مرہٹواڑی اور کرناٹک میں جنگل کیوں نہیں لگائے جا رہے ہیں یہ سوال
پیدا ہوسکتا ہے ۔ اسلیے نہیں لگائے جا رہے ہیں کہ پیسہ نہیں ہے اسلیے جیسا
کام ہونا چاہیے ویسا نہیں ہو رہا ہے اگر آپ پیسہ زیادہ منظور کرینگے تو کام زیادہ

ہوگا یعنی الاٹ کی مجوزہ رقم سے زیادہ کو س ہ ہوگی تو مرہٹواڑی و کرناٹک میں بھی تلنگانہ کی طرح زیادہ سے زیادہ درخت لگائے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ اخراجات اسکیم عثمان آباد کے سلسلہ میں لیے گئے ہیں

شری وی مکٹ رنگا ریڈی میں جلے ہوئے سپ (P unt) کے متعلق عرض کر رہا ہوں میری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ یہ جو طور پر ہے سمجھ کر زیادہ ہ بھی عرض ہوتا ہے لیکن میں سمجھ نہیں پاتا کہ یاد ہو میں مر ڈ ا ھی ر ہے زیادہ فائدے کی جو چیزیں ہو وہ زیادہ صرفہ کرنا ضروری ہے میں عرض کروں گا کہ کی برق کا ذرہ دار مشکل ہے اگر ہم اسکے جو ذرائع تو معلوم ہوتا گو ہم ظاہر اسکو محسوس نہیں کرتے ہیں ہم تو ان ہ ہ سے دیکر وہیں جا رہے گے کے عادی ہیں اسلئے اسکے فائدے نہیں معلوم ہوتے لیکن میں کہوں گا کہ سب کل ڈیم جائیگے تو ملک کی زراعت کو بہت فائدہ پہنچیگا اور ملک کی حالت بدلی ی ر ہے ہے سب بھی اسکو محسوس کریں کہ ملک کے ایک حصہ میں و ہ جیسے ز ن ہو اور دوسرے حصے میں حصے بارش ہو جو کیا کسی ضرورت میں حر ہ ضروری نہیں ہے ؟ میں آنریبل ممبرس سے درخواست کروں گا کہ یہ حصہ ملک و ا م جائے کی کوشش کریں میں ے ا ہے ایک طرف سے حالات کی جاتی ہے ڈ لگائے میں بالاٹ ہائے جاتے ہیں اور مرہٹواڑی میں نہیں لائے جاتے دوسری طرف تلنگانہ کے معاملہ رقم صرف کرکے مرہٹواڑی میں مشکلات پیش کرانا چاہتے ہیں و اخراجات کی منظوری دینے سے صرف کیا جاتا ہے حر ں ہ ساد ہ لاٹ کا مقصد کیا ہے ؟

شری وی ڈی دیشپانڈے عثمان آباد میں مشکلات لگائے کا جو مار مہ معیار کیا جا رہا ہے کیا وہ فائدے کے عا ا میں زیادہ تسلیم نہیں ہے ؟ کیونکہ یہ ہے جو زیادہ خرچ کرسکتے ہیں لیکن اسکے مقابلہ میں فائدہ بھی زیادہ حاصل ہونا چاہیے جب فائدہ اتنا زیادہ نہیں ہے جتنا خرچ ہے تو ایسا طریقہ کیوں اختیار کیا جا رہا ہے ؟

شری رنگا ریڈی جنگل کی جلد از جلد ترقی کرنے کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا ہے اگر آنریبل ممبر کی دانست میں کوئی ایسا طریقہ ہو جس میں خرچ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو تو ہم اسکو ضرور اختیار کرسکتے ہیں ہم خود بھی روپیہ خرچ کرنا نہیں چاہتے مہربانی کرکے اس ڈیمانڈ کو منظور کیا جائے ہم اس رو میں جتنا زیادہ کام کرسکتے ہیں کرینگے اور آپ کا ماہرانہ مشورہ بھی ہمیں حاصل ہو تو بہتر زیادہ نہیں ہوگا میں ضرور اسکے مطابق عمل کرونگا میں پھر عرض کرونگا کہ میرا ڈیمانڈ منظور کیا جائے

Shri G Sreeramulu Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion to Demand No 2

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

That a sum not exceeding Rs 4 00 900 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 2

The Motion was adopted

Mr Speaker We shall now take up Demand No 4 because tomorrow is the last day and there are so many things to be covered Shri Mehdi Nawaz Jung

Demand No 4 (Head of Account 18) other revenue expenditure Financed from ordinary Revenue Rs 25 00 000

Shri Mehdi Nawaz Jung Mr Speaker Sir, I beg to move

'That a sum not exceeding Rs 25 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 4 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

Demand No 15 (50 C 7) Head of Account 50–Civil Works— Rs 38 000

That a sum not exceeding Rs 38 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 15 (50–C–7) The demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motions moved

'That a sum not exceeding Rs 25 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 4

'That a sum not exceeding Rs 38 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953, in respect of Supplementary Demand No 15 (50–C–7) '

شری مہدی نواز جنگ ۔ مسٹر اسپیکر ۔ ۲۵ لاکھ کا جو ڈیمانڈ پیش کیا گیا ہے اسکے متعلق کچھ وضاحت کرنا چاہتا ہوں ۔ یہ ادارہ اسلئے قائم کیا گیا ہے کہ چھوٹے تالابوں کو درست کیا جائے ۔ حیدرآباد گورنمنٹ کو مرکز سے ۲۰ لاکھ کی امداد ملی ہے

اور یہ بتایا گیا ہے کہ ۲۰ لاکھ روپیہ مد میں گورنمنٹ فراہم کرلے۔ گورنمنٹ اب ایک [illegible] لاکھ روپیے قرضہ دیگی اسی طرح ۵۰ لاکھ کی رقم بہم ہو سکیگی [illegible] کی منظوری ہے جو کام نہ ہوتا وہ ظاہر ہے کہ زیادہ الاٹ کو درستگی [illegible] اسلئے یہ قابل منظوری ہے۔

دوسری مد (۲۸) ہزار روپیے کی ہے وہ اسلئے ہے کہ [illegible] گراں دھلی [illegible] پاس جو کام کرنے والوں کو دینا تھا نہیں دیا گیا ہے۔ ان لوگوں کو ۲۸ ہزار روپیہ ادا کرنا ہے۔ ان کو [illegible] اس کی حد تک میں ہے کہ [illegible] اس کی ضرورت میں ہے۔ مجھے امید ہے کہ [illegible] اس کو منظور کیا جائیگا

श्री वामनराव देशमुख (उस्मानाबाद जनरल) स्पीकर सर माझी कपात सूचना २५ लक्ष [illegible] १ रुपया कमी करण्यासाठी आहे मराठवाड्यातील इरिगेशन पद्धति डिस्कस (Discuss) करण्यासाठी ही सूचना आणली आहे

मिस्टर स्पीकर पण तुम्हीच त्यांनी सांगितले की ही २५ लक्षांची रक्कम मायनर इरिगेशन (Minor Irrigation) वर मराठवाड्यातच खर्च होणार आहे

श्री वामनराव देशमुख जरी खर्च होणार आहे असे सांगतात तरी मला वाटते की मागताना पण खर्च करत नाहीत

मिस्टर स्पीकर मिळाल्यावर खर्च करतील नंतर हा प्रश्न उपस्थित होऊ शकतो

شری وی ڈی دیشپانڈے۔ ۲۰ لاکھ [illegible]

मिस्टर स्पीकर हे २५ लक्ष रुपये आणि तिकडून आणखी काही रक्कम मिळणार आहे तरी आपण कपात सूचना मूव्ह (Move) करता काय?

श्री वामनराव देशमुख होय मूव्ह करतो

Mr Speaker Motion moved

'That the Demand under the Head 18 other Revenue expenditure financed from ordinary revenue be reduced by Re 1' to discuss the policy of Government regarding the irrigation system in Marathwada

(Shri B D Deshmukh rose in his seat)

Mr Speaker This cut motion is same as the previous one and so it need not be moved Shri M Buchiah

Shri M Buchiah Sir, I beg to move

'That the Demand under the Head 18—other Revenue expenditure financed from ordinary revenue—be reduced by Re 1 to discuss the negligence of minor irrigation works

Mr Speaker Motion moved

That the Demand under the Head 18 other revenue expenditure financed from ordinary revenue be reduced by Rupee 1 to discuss the negligence of minor irrigation works

Mr Speaker Shri G Rajaram

(Shri G Rajaram in whose name the next cut motion was standing as per the list was not present in the House)

श्री वामनराव देशमुख अध्यक्ष महाराज पंचवार्षिक योजनेत हैदराबाद राज्याला २७ कोटी रुपये खर्च करण्याचे ठरविले आहे मराठवाड्याकरिता त्यापैकी ५६ लक्ष रुपये मात्र खर्ची केंद्र सरकारकडून कर्ज म्हणून मिळणार असणारे ११ लक्ष रुपये आणि हे २५ लक्ष रुपये खर्च होणार आहेत

सारावाडीचे व विक बाके होते त्यापैकी पन्नास तालुक्यापैकी तेवीस तालुके मराठवाड्यातील होते त्या मानाने मराठवाड्याचा करांचा बोजा अधिक आहे पण त्याच्या करिता पंचवार्षिक योजनेत फक्त ५६ लक्ष रुपये खर्च होणार आहेत हे कितपत न्याय्य आहे ? या ५६ लक्ष रुपयांपैकी मराठवाड्यात वस्तुतः खरोखर किती खर्च होणार आहेत या बद्दल नेहमीच शंका वाटते त्या बाबतीत मला शंका म्हणून वाटते ही पण मागितली तर अनुचित होणार नाही म्हणताना मी ही कशाची सामान्य कल्पनाशिवाय खरे होत नाही

अधून मधून असे दिसते की २७ कोटी रुपये पाच वर्षात खर्च होणार आणि मराठवाड्यामध्ये आपल्या त्यापैकी फक्त ५६ लक्ष रुपये यणार आहेत शिवाय तेवढा रुपी फक्त मराठवाड्याकरिता खर्च व्हावेत असे माझे म्हणणे आहे मराठवाड्याकरिता शुद्ध पडरस्त्याची लागवडी नष्ट करण्याकरिता अशोक हर जमीनदारी नष्ट करून खेड्यातील जास्त जमीनीला पाणी पुरवठा करण्याची व्यवस्था झाली पाहिजे म्हणून जे कर्ज मिळते ते आणि हे २५ लक्ष रुपये फक्त मराठवाड्याकरिता खर्च व्हावेत

శ్రీ ఎం బస్వయ్య —

అధ్యక్ష మహాశయా,

నేను ఇప్పుడు ముఖ్యంగా చర్చించదలచినది ఎన్నాళ్ళ నుండో ప్రభుత్వము వారు మైనర్ ఇరిగేషన్ వర్క్సు (Minor Irrigation Works) చెరువులు రిపేరు చేయించకుండా నిర్లక్ష్యం చేస్తూ వున్నారు కాబట్టి ముఖ్యంగా చెరువులను రిపేరు (Repair) చేయించడంలో ప్రభుత్వము వారు తగినంత శ్రద్ధ తీసుకోవాలి

Shri Mehdi Nawaz Jung Sir, I cannot very closely follow what the hon Member says

నాకు ఉద్దేశము వారు చెప్పిన మాటలు గ్రహించి నేను ఉత్తరం ఇవ్వాలి గ్రహించ కుండా ఎట్లు ఉత్తరం ఇవ్వాలి ? కాబట్టి తెలిసిన భాషలో చెప్పండి

سری م
لا ی ں
ں ں
سلے
ملے ے
لا
لکا
سری ہا کا ہو
لا
لاں ے
لا لا ے
ں ں ی
ی لا
طلا کے
ل ں ں لہ
لا ں ے
ل ھا ہو
لا ہوں لے
لا

[illegible] کا نام [illegible] میں لیا جائے و اعزاز کر [illegible] [illegible] دوسی بھی حاصل ہوگی

[illegible] ہوا ہونے [illegible] والے دوستوں کو دیا ہیں [illegible] یاد [illegible] ہوگا

سری [illegible] دی [illegible] گئے اور [illegible] (Deputation) [illegible] لیا [illegible] لاکھ کی جو رقم منظور ہوئی ہے وہ زیادہ [illegible] لیے [illegible] ہیں

سری [illegible] رام [illegible] کردو [illegible] ۲ لاکھ کی جو رقم منظور [illegible] صرف ہوگی [illegible] ۲۰ لاکھ کی رقم [illegible] ۳۰ لاکھ کی جو رقم [illegible] (Breached Lands) کے لیے [illegible] رہی ہے [illegible] لاکھ [illegible] اس طرح [illegible] مل ہے [illegible] وعدے [illegible] قائم ہوں [illegible] اس وقت گورنمنٹ [illegible] ہوا تھا اس کا [illegible] رہا تھا

سری [illegible] (حیدرآباد) انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ ہم ضرور خرچ کرنے کی کوشش [illegible] اس وقت [illegible] والے نہیں تھا

مسٹر اسپیکر — وہ خود بھی کہہ رہے ہیں کہ ہو جائے گا تو کیا [illegible] صاحب ضروری ہے

شری [illegible] دو سال پہلے [illegible] (۵) لاکھ روپے اس [illegible] اس سے [illegible] ہوگا کیا [illegible] کرنے کے لیے دی جاری [illegible] گورنمنٹ [illegible] کی عرض [illegible] ان کی نظر [illegible] (Regional) مطالبات [illegible] ہیں

Demands No 4 Other Revenue Expenditure Financed from Ordinary Revenue

Mr Speaker We shall take up the cut motions to Demand No 4 for voting

श्री रामराव देशमुख श्री मराठी कट मोशन बाबत [illegible] समोर काही सांगू इच्छितो [illegible] काही नैसर्गिक आपत्ती आली त्यामुळे २५ लक्ष रुपये मंजूर केले होते त्यातून

केंद्रीय काही तेलंगणाकरिता जर होणार आहेत हे होणार नसेल तर मी माझी कटमोशन (Cut Motion) वापस घेतो

मिस्टर स्पीकर हे आता कंडीशन (Condition) वर होत नाही त्यांना व काही सांगावयाचे होते ते त्यांनी सांगितले तुम्ही कटमोशन वापस घेत नसाल तर मी मताला टाकतो

श्री वामनराव देशमुख मी मागे घेऊ इच्छितो

Mr Speaker The question is

"That the Demand under the head Revenue Expenditure financed from ordinary Revenue be reduced by Rs 1 "

The Motion was negatived

Shri M Buchaiah Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The cut motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall now put the demand to vote The question is

"That a sum not exceeding Rs 25 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 1"

The Motion was adopted

Mr Speaker There are no cut motions to Demand No 15 (50 C 7) I shall put this demand to vote

The question is

"That a sum not exceeding Rs 38 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Demand No 15 (50 C 7) "

The Motion was adopted

Business of the House

مسٹر اسپیکر۔ ایک چیز میں ہاوس کے علم میں لانا ہے ۔ وہ یہ کہ کل شام
تک ہمیں اس کام کو ختم کرنا ہے کل ہمارا یہ سیشن ختم ہوگا ۔ میں چاہتا ہوں کہ
کام ٹھیک طور پر ختم ہوجائے ۔ اس وجہ سے صبح میں بھی سیشن رکھا جانا اسے

ہوتا۔ شام میں آرڈر پیپر کا ایک معمولی سا کام رہتا ہے۔ صبح میں سیشن کے اوقات ۹ بجے ۱۲ تک رکھنا مناسب ہوتا یا ۱ بجے ایک تک؟ میں سمجھتا ہوں کہ جب آرڈینل ممبرس کو ۱۲ تک سیشن رکھنے میں سہولت ہوگی اور چند کو ۱ تک رکھنے میں سہولت ہوگی ہاؤس کی رائے معلوم ہو جائے تو بہتر ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دشپانڈے - ۱ بجے ۱ تک ٹھیک رہیگا۔

شریمتی شاہجہان بیگم - ۹ بجے ۱۲ تک رکھا جا سکتا ہے۔

مسٹر اسپیکر - میں یہ طے کرتا ہوں کہ ۹½ بجے ۱۲½ تک کل صبح کا سیشن رہیگا۔

The House then adjourned till Half past Nine of the Clock on Friday 25th July, 1952.